

Charts &
Diagrams

for

الهداية (ثالث)

من كتاب البيوع

(*Hidaayah Thaalith: from Buyoo'*)

2nd Edition: Muharram 1440 / Sept. 2018

by

Darul Uloom New York Tasneef Committee

بِسْمِ اللَّهِ

Foreword

This is the 2nd version of Charts & Diagrams for (الهداية ثالث) (Hidaayah Thaalith). These charts and diagrams were compiled and typed up as the kitaab was being taught. Pictorial representations of the text simplify comprehension of the Arabic ibaarat which can at times be very confusing.

Page numbers corresponding to the original kitab (al-Bushra version) have been added to facilitate looking up the maslas.

I thank Allah first and then I thank the students who have tremendously assisted in typing the notes and diagrams. I also ask Allah to grant ikhlas and qabuliat.

There are still many revisions to be made and mistakes to be corrected; insha-allah, by next year we plan to have a better 3rd version. For any suggestions, corrections and advices, feel free to contact: suhel@duny.us.

Sincerely,

Darul Uloom New York Publications committee.

بسم اللہ الرحمن الرحيم

﴿نَقْلُ احَادِيثٍ مِّنْ تَرْتِيبٍ كَيْ رَعَايَتٌ﴾

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حدایہ پڑھانے کے زمانے میں ذہین طباء بھی کہی اشکال کرتے تھے کہ ہر مسئلے کے ثبوت کے لئے حدیث بیان کریں، صرف دلیل عقلی سے لوگ مطمئن نہیں ہوتے، وہ کہتے کہ ہماری مسجدوں میں شافعی، مالکی اور حنبلی لوگ ہوتے ہیں، ان کے سامنے مسئلہ بیان کرتا ہوں تو وہ نہیں مانتے۔ وہ کہتے ہیں کہ مسئلہ آیات قرآنی سے بنتا ہے یا حدیث سے۔ زیادہ سے زیادہ قول صحابہ اور اس سے بھی نیچے اتریں تو قول تابی یا فتویٰ تابی پیش کر سکتے ہیں۔ اس لئے ہر مسئلے کے لئے آیت قرآنی یا احادیث پیش کیا کریں! طباء کی پریشانی اپنی جگہ بجا تھی۔ واقعی شافعی، حنبلی اور مالکی حضرات مسئلے کے لئے احادیث ہی مانگتے ہیں۔ اور وہ بھی صحاح ستہ سے، وہ دلیل عقلی سے مطمئن نہیں ہوتے۔ اس لئے یہ ناچیز بھی پریشان تھا اور دل میں سوچتا رہتا کہ اگر موقع ہو تو وہ حدایہ کے ہر مسئلے کے ساتھ باب، صفحہ اور حدیث کے نمبرات کے ساتھ پوری حدیث نقل کر دی جائے تاکہ طباء کو سہولت ہو جائے اور دوسرے مسلک والوں کو مطمئن کر سکے۔ کسی کو اصلی کتاب دیکھنا ہو تو ہاں سے رجوع کرے۔ حدیث، باب اور احادیث کے نمبرات لکھنے سے طباء کو بھی پرستہ چل جائے کہ یہ مسئلہ کس درجے کا ہے۔ اگر آیت^۱ سے ثابت ہے تو مضبوط ہے۔ صحاح ستہ کی احادیث سے ثابت ہے تو اس سے کم درجے کا ہے۔ اور دارقطنی^۲ اور منشن^۳ یہیں میں وہ احادیث ہیں تو اس سے کم درجے کا مسئلہ ہے۔ اور مصنف ابن ابی شیبہ اور مصنف عبد الرزاق کے قول صحابی یا قول تابی سے ثابت ہے تو وہ مسئلہ اس سے کم درجے کا ہے۔ اس لئے ایسے مسئلے میں دوسرے مسلک والوں سے زیادہ نہ بھیں تاکہ احادیث کی نضا قائم رہے۔ برطانیہ میں ایک پریشانی یہ ہے کہ ایک ہی مسجد میں شافعی، حنبلی، مالکی اور حنفی بھی موجود ہوتے ہیں۔ اور ہر مسلک والے اپنے اپنے مسلک کے اعتبار سے نماز ادا کرتے ہیں اس لئے مسئلے کی حیثیت معلوم نہ ہو تو یہاں الجھاؤ زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ناچیز کے ذہن میں بار بار تقاضا آثارہ۔ حسن اتفاق سے کچھ سالوں سے فرست مل گئی جس کی وجہ سے اس تمنا کو پوری کرنے کا موقع ہاتھ آگیا۔ چنانچہ طباء کی خواہش کے مطابق ہر مسئلے کو نبرڈاں کر علیحدہ کیا۔ اور پوری کوشش کی ہے کہ اس کے ثبوت کے لئے آیت قرآنی اور احادیث پیش کی جائیں

﴿احادیث لانے میں ترتیب﴾

نبرڈاں کر جس ترتیب سے کتاب لکھی جا رہی ہے اسی ترتیب سے احادیث نقل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، یعنی ہر مسئلے کے تحت آیت لکھنے کی کوشش کی، اگر آیت نہیں ملی، تو بخاری شریف سے حدیث لانے کی کوشش کی، اگر بخاری شریف میں حدیث نہیں

ملی تب مسلم شریف سے حدیث لانے کی کوشش کی اور اس میں بھی نہیں ملی تب ایوداود شریف سے، اسی طرح نمبر وار ترتیب رکھی ہے، مسئلے کے لئے حدیث نہیں ملی تب آثار لایا ہوں، اور وہ بھی نہیں ملا تب اصول پیش کیا ہوں۔ اور اصول کے لئے حدیث لایا ہوں اور اس پر مسئلے کو متفرع کیا ہوں۔ کتاب المجموع میں اصول کی ضرورت زیادہ پڑی ہے اس لئے ان جملوں اصول زیادہ لایا گیا ہے۔

ایسا نہیں کیا کہ حدیث تلاش کے بغیر قول صحابی لے آیا۔ چنانچہ اگر کسی مسئلے کے تحت صرف قول تابعی ذکر ہے اور حدیث کا حوالہ نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں نے حدیث تلاش کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن نہ ملے پر قول تابعی ذکر کیا۔ یا کسی مسئلے کے ثبوت کے لئے قول تابعی بھی ذکر نہ کر سکتا تو اس کا معنی یہ ہوا کہ بہت تلاش کے باوجود قول تابعی بھی نہ ملا جس سے مجبور ہو کر بیاض چھوڑ دیا۔ اور اہل علم سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ان کو حدیث یا قول صحابی یا قول تابعی مل جائے تو ضرور اس کی اطلاع دیں۔

کوشش کی ہے کہ حضرت امام شافعیؓ اور امام مالکؓ اور امام احمدؓ کا مسلک بھی ذکر کر دیا جائے۔ اور ان کی دلیل بھی اسی ترتیب سے، پہلے آیت یا صحابہ کی کتابوں سے حدیث لائی جائے اور وہاں نہ ملے تو قول صحابی یا قول تابعی ذکر کیا جائے۔ تاکہ طباء ان کے مسلک اور ان کے متدلات سے واقف ہو جائیں۔ وہ بھی ہمارے امام ہیں، بلکہ سر کے تاج ہیں۔ صاحب ہدایہ نے ہر جگہ ان حضرات کا نام بڑے احترام سے لیا ہے اور ان کے دلائل دریادی سے پیش کئے ہیں۔ ناچیز نے بھی انہیں کی ارجاع کی ہے۔ اور ہر جگہ ان کا مسلک اور ان کے دلائل شرح و دلیل سے بیان کئے ہیں۔

﴿ گذارش ﴾

تحقیق مسائل اور ان کے دلائل بحریکاراں ہے اس کی تک پہنچنا آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے اہل علم کی خدمت میں مودبانہ اور عاجزانہ گذارش ہے کہ جن مسائل کے دلائل چھوٹ گئے ہیں اگر ان کو دلائل مل جائیں تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کا اضافہ کر دیا جائے۔ اسی طرح جہاں غلطی اور سہونظر آئے اس کی نشاندہی کریں، اس کی بھی اصلاح کروں گا اور ہدیل سے شکر گذار ہوں گا۔

﴿ شکریہ ﴾

میں اپنی الہیہ مختصر مکاتی دل سے شکر گزار ہوں جہنوں نے ہر قسم کی سہولت پہنچا کر فراغت دی اور اشاعت کتاب کے لئے ہمہ وقت متعینی اور دعا گورہی اور مزید حدایہ کی چھ جملوں کے اختتام کے لئے دعا گو ہے۔ خداوند کریم ان کو دونوں جہانوں میں بہترین بدله عطا فرمائے اور جنت الفردوس سے نوازے، حضرت مولانا مسلم قاسمی صاحب سپوری سلمہ نے کتاب کی چھپائی

(ترتیب احادیث)

جس طرح نمبر ڈالا گیا ہے اسی ترتیب سے شرح میں حدیث لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

نمبر	ترتیب	کل احادیث	کل آیت یا مصنف	سن ولادت مصنف	مقام ولادت مصنف	سن ولادت مصنف	سن وفات مصنف
(۱)	پہلے آیت آجائے	۶۲۳۶	-	-	-	-	-
(۲)	پھر بخاری شریف کی حدیث	۷۵۲۳	۱۹۲	بخارا	۵۲۵۶		
(۳)	مسلم شریف کی حدیث	۳۰۳۳	۲۰۲	غیاثا پور	۵۲۱		
(۴)	ابوداؤ دش ریف کی حدیث	۵۲۳	۲۰۲	بختان	۵۲۵		
(۵)	ترمذی شریف کی حدیث	۳۹۵۶	۲۲۰	ترمذ	۵۲۷		
(۶)	نسائی شریف کی حدیث	۵۷۶۱	۲۱۵	نساء	۳۰۳		
(۷)	ابن ماجہ شریف کی حدیث	۳۳۳۱	۲۰۹	قزوین	۵۲۳		

اوپر کی یہ چھ کتابیں صحاح تھے ہیں۔ اگر ان کتابوں سے احادیث نہ ملے تو پھر

(۸)	دارقطنی کی حدیث	۲۷۹۰	۳۰۲	بغداد	۳۸۵	
(۹)	سنن یہیقی کی حدیث	۲۱۸۱۲	۳۸۲	یہیق	۵۲۸	
(۱۰)	مصنف عبدالرزاق سے اثر	۲۱۱۹۹	۱۲۶	صنعان	۵۲۱	
(۱۱)	مصنف ابن ابی شيبة سے اثر	۳۷۹۳۰	۱۵۹	کوفہ	۵۲۳۵	
(۱۲)	پھر اصول					

حاشیہ : بخارا، غیاثا پور، ترمذ، نساء، یہیق یہ چاروں مقامات اس وقت روں میں از بکستان میں ہیں، بختان اور قزوین ایران میں ہیں، کوفہ اور بغداد عراق میں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حفیت تینوں اماموں کے مجموعے کا نام ہے

میرے استاد محترم فرمایا کرتے تھے کہ حفیت صرف حضرت امام ابوحنیفہ کے سلک کا نام نہیں ہے بلکہ امام ابوحنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد بن عبد اللہ کے سلکوں کے مجموعے کا نام حفیت ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کے سلک پر عمل کرے گا تو وہ حفیت کے سلک سے حفیت کے سلک پر عمل کرنا ہی سمجھا جائے گا۔ اور اگر امام محمد بن امام ابو یوسف کے سلک پر فتوی دیا تو وہ حفیت کے سلک سے خارج نہیں شمار کیا جائے گا، یہی وجہ ہے کہ قدوری اور ہدایہ حسینی حفیت کی اہم کتابوں میں ان دونوں اماموں کا سلک درج ہے۔ اور وقت ضرورت ان کے مطابق فتوی بھی دیا جاتا ہے۔

حضرت امام ابوحنیفہ کا سلک اختیاط پر ہے

حضرت امام ابوحنیفہ بہت متقدی اور پرہیزگار آدمی تھے۔ اس نے انہوں نے ہمیشہ اختیاط پر فتوی دیا اور وہی سلک اختیار کیا۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس وقت تک نقدہ دون نہیں ہوا تھا۔ حضرت امام ابوحنیفہ پہلے امام ہیں جنہوں نے نقدہ اور اصول نقدہ دون کیا۔ اس نے اگر اختیاط کے علاوہ کاہلہ اختیار کرتے تو ہر آدمی کی انگلی اٹھتی۔ اس نے حضرت نے اختیاطی سلک اختیار کیا۔ چاہے اس کے لئے نتوی تابعی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن انہیں کے شاگرد رشید امام ابو یوسف اور امام محمد بن حبیث کی روشنی میں کہیں کہیں دوسرا سلک اختیار کیا۔ اور کھلے دل کے ساتھ سلک مع دلائل درج کیا۔ اب ناظرین کو اختیار ہے کہ امام اعظم کا سلک اختیار کرے یا ان کے شاگرد رشید کا سلک اختیار کرے۔ دونوں صورتوں میں فضیلت امام اعظم کو ہی جاتی ہے۔

آخری صدی میں سلک امام اعظم کو جاگر کرنے اور اس کی اشاعت کرنے کا سہرا دیوبندی مکتب فکر کے سپر رہا۔ انہوں نے بھی اختیاطی پہلو اختیار کیا اور عموماً امام اعظم کی طرح اختیاط پر ہی فتوی دیا۔ اس نے بعض ناظرین کو اشکال پیدا ہوا اور کہنے لگے کہ حفیتوں کا سلک احادیث سے مختلف ہے۔ لیکن شاید غور نہیں فرمایا کہ جن مسائل میں ان کو احادیث نہیں مل رہی ہیں وہیں حفیتوں کے دو اہم ستونوں کا سلک امام اعظم سے مختلف ہے۔ اور ان کے اختیار کردہ سلک کے لئے سونیصد احادیث صحیح موجود ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ ایسے موقع پر صاحبین کا سلک حضرت امام شافعی اور امام مالک کے موافق ہو جاتا ہے۔

زیر نظر کتاب 'انوار الهدایۃ' میں جا بجا دیکھنے کے لئے جہاں صاحبین نے امام اعظم سے اختلاف کیا ہے دہاں امام اعظم کے پاس قول صحابی یا فتوی تابعی ہے اور صاحبین کے پاس احادیث ہیں۔ لیکن امام اعظم کا سلک اختیاط پر ہے۔

(۱) میرانا قص خیال ہے کہ اشکال کرنے والوں نے صرف امام اعظم کے سلک پر غور کیا اور بعض جگہ احادیث نہ پانے کی وجہ سے پورے حفیت پر اشکال کو مضبوط کر لیا۔ انہوں نے ان کے شاگرد رشید امام ابو یوسف اور امام محمد بن حبیث کے اختلاف کو اور ان کے

مضبوط احادیث کی طرف توجہ نہیں دی۔ اور اس کا خیال نہیں کیا کہ وہ بھی تو حفیت ہی کے دواہم ستون ہیں۔ اور تمام مسائل کی اشاعت انہیں کے نوک قلم کی سر ہوں منت ہے۔

(۲) انہوں نے اس کا بھی خیال نہیں کیا کہ امام اعظم کا مسلک احتیاط پر ہی ہے۔ اور یہ پہلے دون فقة ہیں جس کی وجہ سے ان کو احتیاطی پہلو اختیار کرنا پڑا۔

(۳) یہ گمان صحیح نہیں ہے کہ حفیوں کا مسلک دلیل عقلی پر ہے۔ یہ بعد کے علماء نے حکمت بیان کرنے کے لئے دلیل عقلی، پیش کی ہے۔ ورنہ پوری قدوری اور حدایہ کو ناچیز نے چھانا ہر ہر مسئلہ یا آیت یا حدیث یا قول صحابی یا قول تابی سے مستبطن ہے۔ یا ان چاروں میں سے کسی ایک سے اصول متعین کیا اور اصول سے مسئلے کا اخراج کیا ہے۔ صرف دلیل عقلی پر مسئلے کا مدار نہیں ہے۔ اور جہاں جہاں صرف دلیل عقلی بیان کی ہے وہاں ناچیز نے اصول لکھ دیا ہے۔ اور اصول احادیث سے مستبطن ہیں اس لئے گویا کہ وہ مسئلے بھی احادیث ہی سے مستبطن ہوئے۔

صرف کتاب الایمان اور کتاب القضاۓ میں کچھ مسئللوں کا مدار اس زمانے کے محاورات پر ہے۔ اس لئے وہاں محاورات کے تحت مسئلہ لکھ دیا گیا ہے۔ ان مسئللوں میں حدیث اور قرآن نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ ان مسئللوں کا مدار ہے ہی محاورات پر۔ اس لئے ان مسئللوں کے لئے احادیث یا آیات کہاں سے ملیں گے؟

حفیوں بلکہ تمام ہی ائمہ کرام کے مسائل (۱) قرآن (۲) حدیث (۳) قول صحابی (۴) فتویٰ تابی (۵) اجماع (۶) اور قیاس سے مستبطن ہیں۔ اس لئے ائمہ کرام پر انگلی اخنانا صحیح نہیں ہے۔

احقر العباد : شیر الدین قاسی غفرل

۱۹ / ۱۲۰۱ء

انہ کرام ایک نظر میں

خدمات	تالیفات	تلامذہ	شیوخ	سن وفات	جائے وفات	سن ولادت	جائے ولادت	اسماے گرامی
تدوین فقہ تدوین اصول فقہ	-	امام ابو یوسف امام محمد ابن مبارک	ابراهیم بن حنفی حمد بن سلیمان	۱۵۰	بغداد	۸۰	کوفہ	امام ابو یوسف نہمان بن ثابت
بانی مدھب امام بالک	موطا امام بالک	ابن مبارک قطان	نسوز اندر شیوخ تحت نافع	۹۵	مدینہ	۹۵	حیری مدینہ	امام بالک مالک بن انس
بانی مدھب شافعی	موسوعۃ امام شافعی کتاب الام	احمد بن حنبل علی بن مدینی اسحاق بن راہویہ	امام بالک امام محمد سفیان بن عینیہ	۲۰۳	مصر	۱۵۰	غزہ گاؤں عسقلان	امام شافعی محمد بن اوریس شافعی
رخلق قرآن بانی مدھب حنبل	مسند امام احمد ابوداؤد، عبداللہ بن احمد	بخاری، مسلم، ابوداؤد، مکی بن قطان	امام ابو یوسف امام شافعی مکی بن عینیہ	۲۳۱	بغداد	۱۶۳	مرزوی بغداد	امام احمد احمد بن محمد بن حنبل
فقہ کی ترتیب دی	کتاب الآثار کتاب المحرج	احمد بن حنبل امام محمد مکی بن عینیہ	امام ابو یوسف	۱۸۲	بغداد	۱۱۴	کوفہ	امام ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم
حنفی کی اکثر کتابیں انہوں نے لکھی	موطا امام محمد، جامع صغیر، جامع کبر	امام شافعی ابو حفص مکی بن عینیہ	امام ابو یوسف امام ابو یوسف سفیان ثوری	۱۸۹	ری	۱۳۲	الشیان کوفہ	امام محمد محمد بن حسن

﴿حدایہ پر ایک نظر﴾

حدایہ کی شرح لکھتے وقت یہ اندازہ ہوا کہ صاحب حدایہ نے اصل متن تدویری کو بنایا ہے اور زیادہ تر اسی کے مسئلے کو لیکر اسکی تفریغ کی ہے، باب کے درمیان میں کہیں کہیں جامع صغير سے بھی لیکر متن بنایا ہے، اور کہیں کہیں کتاب الاصل امام محمد بن حنبل کو مبوط کہتے ہیں اس سے بھی عبارت لی ہے اور اس کو متن بنایا کرتے ہیں تو گویا کہ حدایہ کا متن ان متن کتابوں کا مجموعہ ہے

﴿صاحب حدایہ کی احادیث﴾

صاحب حدایہ جو احادیث لائے ہیں وہ عموماً راویت باعنی ہیں، کتاب کو سامنے رکھ کر نہیں لکھی ہے، اس لئے وہ پوری حدیث نہیں لکھتے، بلکہ حدیث کا صرف وہ نکلا لکھتے ہیں جس سے انکو استدلال کرنا ہوتا ہے، اس لئے یہ چند اشکالات پیش آتے ہیں۔ الحمد للہ میں نے ہر جگہ اصلی حدیث نقل کر دی ہے، اور جہاں دو حدیثوں کا مجموعہ تھا وہاں دونوں حدیثوں کو مع حوالہ نقل کر دیا ہے، اب تک صرف چار حدیثوں کا حوالہ نہیں ملا، لیکن اس کے بد لئے میں دوسری حدیثیں نقل کر دی جس سے مسئلہ موئہد ہو جائے۔

[۱] کبھی بھی وہ نکلا دو حدیثوں میں ملتا ہے، لوگ ان پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ جملہ کی حدیث میں نہیں ہے یا یہ حدیث ہی نہیں ہے، لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ یہ جملہ دو حدیثوں میں پھیلا ہوا ہے، تاچیز نے اسی جگہوں پر دونوں حدیثیں نقل کر دی ہیں اور نشان دہی کر دی ہے کہ یہ جملہ ان دو حدیثوں میں ہیں۔

[۲] کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ حدیث سے پہلے قول علیہ السلام، تحریر فرمایا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حدیث کا نکلا ہے، اور حدیث کی کتابوں میں نہ ملے سے یہ کہہ دیا کہ یہ حدیث غریب جدا، ہے یعنی یہ حدیث ہے ہی نہیں، صاحب نصب الرأی [زیلیع]، اور صاحب درایہ فی تحریج احادیث الحدایہ نے اس طرح زیادہ کیا ہے، اس سے کچھ حضرات کاتاشر ہو جاتا ہے کہ صاحب حدایہ موضوع حدیث نقل کرتے ہیں، لیکن جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ یہ قول صحابی، یا قول تابعی ہے اور مصنف ابن ابی شہبیہ، یا مصنف عبد الرزاق، یا طبرانی میں ہے، اس لئے میں نے پورے حوالے کے ساتھ ایسے اڑکو بیان کر دیا ہے، اور یہ بھی عرض کر دیا ہے کہ یہ حدیث تو نہیں ہے لیکن قول صحابی، یا قول تابعی ضرور ہے، جو کو حدیث مرسل کہہ سکتے ہیں البتہ بالکل بے بنیاد نہیں ہے

[۳] کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ صاحب حدایہ نے ایسا لفظ لکھا جو حدیث میں نہیں ہے، لیکن اس کا ہم معنی لفظ موجود ہے جس سے مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے، اس وقت بھی لوگوں کا مشکال ہوتا ہے کہ یہ حدیث نہیں ہے، لیکن میں نے ہم معنی لفظ والی حدیث کو نقل کر دیا ہے تا کہ معلوم ہو جائے کہ صاحب حدایہ نے اس کے قریب قریب لفظ کو استعمال کیا ہے اور بالکل بے بنیاد نہیں ہے۔

[۴] ایسا بھی ہوا کہ مثلاً حدیث یا قول حضرت عبد اللہ بن عمر کا ہے اور صاحب حدایہ نے عبد اللہ ابن عباس کا نام ذکر کر دیا، جس کی وجہ سے بعض حضرات نے لکھ دیا کہ یہ حدیث نہیں ہے، لیکن تلاش کرنے کے بعد پتہ چلا کہ یہ قول دوسرے صحابی کا ہے، اس لئے ایسے اثار بھی بے بنیاد نہیں ہیں۔

[۵] اثمار الحدایہ میں ہدایہ جلد ثالث، کتاب الوکالہ پوری ہو رہی ہے اور بالاتر امام صاحب حدادیہ کی حدیث کی تحریک تجاری ہے، اس کے باوجود صرف چار یا پانچ حدیث یا قول صحابی کا حوالہ مجھے نہیں مل سکتا قی سب کامل گیا ہے، میں نے وہاں لکھ دیا ہے کہ یہ حدیث مجھے نہیں ملی، کسی صاحب کوں جائے تو راہ کرم اطلاع کریں، لیکن یہ بھی ذکر کر دیا ہے کہ اس مسئلے کا مدار صاحب حدادیہ کے ذکر کی ہوئی حدیث پر نہیں ہے، بلکہ اس مسئلے کے لئے الگ سے تین تین احادیث صحافت سے لفظ کردی گئی ہیں تاکہ یقین ہو جائے کہ اس مسئلے کے لئے مضبوط احادیث موجود ہیں۔

﴿صاحب حدادیہ کی مجبوری﴾

صاحب حدادیہ نے جو حدیث پیش کی ہے ان میں کا بہت ساختہ سنن یعنی، مصنف ابن ابی شیبۃ، مصنف عبدالرازاق، اور طبرانی کبیر میں ملتا ہے، اور یہ کتابیں بارہ بارہ جلدیں میں ہیں، طبرانی چوبیں جلدیں میں ہے، ان میں سے کوئی کتاب اردن میں تھی، کوئی مصر کے کتب خانہ میں، کوئی سعودی عرب میں اور کوئی عراق میں، اور وہ بھی ہاتھ سے لکھی ہوئی تھی جسکو پڑھنا ایک مستقل کام تھا، اس وقت پرلس کا سلسلہ نہیں تھا لوگ ہاتھ سے لکھ کر اپنے پاس رکھتے تھے اس لئے اتنی موٹی کتاب کو ہاتھ سے لکھنا آسان نہیں تھا اس لئے سب کتابیں ایک مصنف کے پاس جمع ہونا آسان نہیں تھا اس لئے ان سے حدیث تلاش کرنا مشکل کام تھا اس لئے صاحب حدادیہ کے لئے یہ مشکل رہی کہ وہ حوالے کے ساتھ حدیث نہیں پیش کر سکے، جبکی وجہ سے بعد کے لوگوں نے اگلی اس عظیم کتاب پر اعتراض کیا۔ لیکن اس زمانے میں کپیوٹر کا سلسلہ ہے یہودت سے تمام کتابیں چھپ کر سامنے آچکی ہیں، ہر حدیث پر نمبر لگا ہوا ہے، آپ کپیوٹر پر صرف نمبر لکھتے اور حدیث سامنے آجائی ہے، یادیت کا پہلا جملہ لکھتے اور حدیث سامنے آجائی ہے اس لئے اس دور میں حدیث تلاش کرنا بہت آسان ہو گیا ہے، اس لئے بہت آسانی سے ہر مسئلے کے ساتھ حدیث سیٹ کی جاسکتی ہے۔ اور اسی سہولت کی وجہ سے ناچیز اس قابل ہوا کہ ہر مسئلے کے ساتھ حدیث منحosal کے سیٹ کر سکا، اور صاحب حدادیہ پر دریافت اعتراض کو دفع کر سکا، فلذ الامر،

نوٹ: صاحب حدادیہ نے مسئلے کے لئے جو حدیث پیش کی ہے، چاہے توی ہو یا ضعیف، قول صحابی، یا قول تابعی، مسئلے کا مدار اس پر نہیں ہے، مسئلے تو پہلے سے لکھے ہوئے ہیں اور انکو احادیث سے انتباہ کیا ہے، صرف ضرورت یہ تھی کہ اصلی حدیث کو مسئلے کے تحت جمع کر دی جائے، تاکہ ناظرین کو پتہ چل جائے کہ اس مسئلے کے لئے یہ احادیث ہیں۔ الحمد للہ ناجیز نے کپیوٹر کی مدد سے تمام مسئلوں کے تحت تین تین احادیث ذکر دیا ہے اور انکا حوالہ بھی لکھ دیا ہے تاکہ کسی کوشش نہ رہے کہ حقیقی مسئلوں کے لئے احادیث نہیں ہیں، البتہ جہاں پوری تلاش کے بعد بھی حدیث نہیں ملی وہاں بیاض چھوڑ دیا ہے اور اہل کرم سے درخواست کی ہے کہاگر انکو یہ احادیث مل جائیں تو اس کتاب میں شامل کرنے کی زحمت کریں، اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے۔ آمين یا رب العالمین۔

احقر شیر الدین قاسی غفرلہ

HIDAAYAH NOTES: HANDOUT #2A (old 1AB)

كتاب البيوع - الهدایة (ص ٣ - ٣) (P. 3 - 3)

TAKEN FROM ASHRAFUL HIDAAYAH P. 19

البيع باعتبار الذات والحكم

(valid)	١- بيع نافذ
(pending)	٢- بيع موقوف
(voidable)	٣- بيع فاسد
(invalid)	٤- بيع باطل

البيع باعتبار المبيع

١- بيع السلعة بالسلعة (بيع المقايسة)

item in exchange for item, i.e. barter

٢- بيع السلعة بالثمن

item in exchange for cash

(this is the common, normal, standard type of transactions
that we usually make)

٣- بيع الثمن بالثمن (بيع الصرف)

cash in exchange for cash,

OR gold in exchange for gold,

OR silver in exchange for silver

OR gold in exchange for silver

٤- بيع الدين بالعين (بيع الآجل بالعاجل - بيع السلم)

pay now receive items later

تعريف الوصف:

1- الوصف ما لوجوده تأثير في تقوم غيره ولعدمه تأثير في تقصان غيره،
والاصل ما ليس كذلك.

WASF IS THAT THING WHICH HAS AN EFFECT OF INCREASING THE
VALUE OF SOMETHING ELSE,

AND WITH ITS (THE WASF'S) ABSENCE THERE IS AN EFFECT ON THE
DECREASING THE VALUE OF SOMETHING ELSE.

ASL IS THAT WHICH IS NOT LIKE WASF IN THIS REGARD.

OR

2- الوصف ما يكون تابعاً لشيء غير منفصل عنه،
وإذا حصل فيه
يزيد فيه حسناً وكمالاً فهو وصف،
وما ليس كذلك فهو أصل

WASF IS THAT WHICH IS SUBORDINATE / ATTACHED TO SOMETHING ELSE IN
SUCH A WAY THAT IT IS NOT SEPARABLE FROM IT.

AND WHEN WASF EXISTS IN IT,

THE WASF INCREASES IN IT GOODNESS OR PERFECTION, THIS IS A WASF.

AND THAT WHICH IS NOT LIKE THIS, IS CALLED ASL.

SOMETIMES QADR (AMOUNT) IS WASF, SOMETIMES IT IS ASL:

فقيل ما يتعيّب بالتبسيط والتشخيص فالزيادة والنقصان [أي القدر] فيه وصف
وما لا يتعيّب بهما فالزيادة والنقصان [أي القدر] فيه أصل

THOSE THINGS WHICH BECOME DEFECTIVE BY GETTING BROKEN OR BY
BEING MADE INTO PIECES,

IN SUCH THINGS QADR (AMOUNT) IS CONSIDERED TO BE A WASF, EX: GOATS,
COWS, SLAVES.

AND THOSE THINGS THAT DO NOT BECOME DEFECTIVE BY GETTING BROKEN
OR BY BEING MADE INTO PIECES,

IN SUCH THINGS QADR (AMOUNT) IS CONSIDERED TO BE AN ASL, EX: PILE OF
GRAIN, RICE

FROM AI-INAAYAH (PG. 475)

---وقيل ما لا ينقض الباقي بفواته فهو اصل
---وما لا يكون كذلك فهو وصف

FROM AL-INAAYAH (PG. 476)

---ان الوصف لا يقابل شيء من الثمن اذا كان مقصودا بالتناول

TAKEN FROM HIDAAYAH HAASHIA P. 14:

QADAR CAN BE WASF

OR

QADAR CAN BE ASL

General Principle #1:

IN DHAWATUL QIYAM (EX: LAND, GOATS, HAND-WOVEN CLOTH)

(**YATA-'AYYABU BI-TAB-'EEDHI WAT-TANQEES**) QADAR IS USUALLY WASF.

General Principle #2:

BUT, QADAR CAN BECOME ASL IF UNIT RATE IS MENTIONED.

(**KULLU DHIRAA' BI-DIRHAMIN**) (IN MASALA #5)

General Principle #3:

IN DHAWATUL AMTHAAL (EX. GRAIN, RICE, WHEAT)

(**LA YATA-'AYYABU BI-TAB-'EEDHI WAT-TANQEES**) QADAR IS USUALLY ASL.

Hidaayah Notes
 #3 (old HO 1B)
 pg. 9

Outcome	Ruling	Difference in Usage	Difference in Value	Scenario
Use the more used currency (Use الراجح)	permissible	✓	✓	#1
Any one of the 2 are allowed because the “jahalah” does not lead to dispute which hinders “tasleem” and “tasallum”	permissible	X (i.e. equal in usage)	X	#2
Use the more used currency (Use الراجح)	permissible	✓	X	#3
The “jahalah” will lead to dispute N.L. which hinders “tasleem” and “tasallum”	impermissible	X (i.e. equal in usage)	✓	#4

HIDAAYA--Handout #4 (old 3A)
 (pages 11-14)

Page #11

مسألة 1#

--wheat is ذوات الامثال

--qadar (amount) is asl (due to principle 2)

--unit price is mentioned

ومن باع صبرة طعام [كل قفيز بدرهم]

عند امام الاعظم أبي حنيفة: -جاز البيع في قفيز واحد.

عند الصاحبين: -جاز البيع في جميع قفران.

Page #13

مسألة 2#

--goat is ذوات القيمة

--qadar (amount) is wasf (due to principle 1)

--unit price is mentioned

ومن باع قطبيع غنم كل شاة بدرهم.

عند امام الاعظم أبي حنيفة: -فسد البيع في الجميع.

عند الصاحبين: - يجوز في الكل.

Page #13

مسألة 3#

--qadar (amount) is asl (due to principle 3)

(in dhawaatul-amthaal, qadar is usually asl - due to principle #3)

--unit price is not mentioned here

ومن ابتاع صبرة طعام على انها مئة قفيز بمائة درهم	فوجدها اقل
وان وجدها أكثر فالزيادة للبائع	كان المشتري بالخيار ان شاء اخذ الموجود بحصته من الثمن وان شاء فسخ البيع

Page #14

مسألة 4#

--qadr (amount) is wasf

(in dhawaatul-qiyam, qadar is usually wasf (due to principle #2); unless wasf becomes mafqood through itlaaf, etc.)

--unit price is not mentioned

ومن اشتري ثوبا على انه عشرة أذرع بعشرة دراهم او ارضا على انه مائة ذراع بمائة درهم.	فان وجدها اقل فالمشتري بالخيار ان شاء اخذها بجملة الثمن وان شاء ترك (لان الذراع أي القدر وصف هنا)
فان وجدها أكثر فهو للمشتري (ولا خيار للبائع)	

Page #15

مسألة 5#

--qadr was wasf,
But qadr became asl due to unit rate.

ولو قال بعترتها على انها مائة ذراع بمائة درهم (كل ذراع بدرهم)
As if he is selling 100 pieces of land each piece 1 yard at the rate of \$1 per piece

فان وجدها ناقصة	وان وجدها زائدة
فالمشترى بال الخيار ان شاء اخذها بحصتها من الثمن وان شاء ترك (لان الوصف صار أصلاً بذكر الثمن)	فهو بال الخيار ان شاء اخذ الجميع كل ذراع بدرهم وان شاء فسخ البيع

Page #16

مسألة 6#

ومن اشتري عشرة أدوع من مائة ذراع من دار او حمام.

عند امام أبي حنيفة: فالبيع فاسد.

عند أصحابين: هو جائز.

Page #17

مسألة 7#

---unit price is not mentioned

(A) ولو اشتري عدلا على انه عشرة اثواب بعشرة دراهم

فإذا هو أحد عشرة فسد البيع لجهالة المبيع	فإذا هو تسعه فسد البيع لجهالة الثمن أي لأنه يحط ثمن ثوب وحيد وهو مجهول لأنه لو لم يسم لكل ثوب ثمنا فالثمن ينقسم على الثياب باعتبار القيمة وقيمة الغائب مجهولة أذ لا يدرى أن الغائب كان جيداً أو وسطاً أو رديباً
---	--

(B) ولو بين لكل ثوب ثمنا

ولم يجز في فصل الزيادة لجهالة المبيع أي لجهالة العشرة المباعة	جاز في فصل النقصان بقدره وله الخيار
--	--

Page #19

مسألة 8#

---unit price is mentioned

لو اشتري ثوبا واحدا على انه عشرة ذراع كل ذراع بدرهم

	مقابلة الذراع بالدرهم Necessitates مقابلة جزء الذراع بمثل جزء الدرهم When 1 dhiraa' corresponds to 1 dirham, then, by extrapolation, half dhiraa' will correspond to half dirham	Less 9 ½ (الوجه الثاني) Pay 9 ½ مشترى خيار for Because: he got less than expected (تفريق الصفقة)	More 10 ½ (الوجه الأول) Pay 10 ½ مشترى خيار for Because: he did get more than 'supposed to', but he must also end up paying more, thus give him choice of retracting or going through with transaction	محمد رح
كان الذراع وصفاً لكن بافراد كل ذراع ببدل (أي بدرهم) صار الذراع أصلاً ونزل كل ذراع منزلة ثوب وزيادة الأصل يقتضي زيادة الثمن. Here, qadr (dhiraa') has transformed from a wasf to an asl. And each dhiraa' is as if it has become a separate mabee' cloth. Thus each dhiraa' as well as each half-dhiraa' is considered to be a TOTALLY SEPARATE cloth. And each SEPARATE cloth, whether it has a length of 1 dhiraa' or half dhiraa', will cost 1 dirham.	Pay 10 مشترى خيار for Because: he got 9 ½; which is less than expected. Thus, he gets خيار due to: تفريق الصفقة قبل التمام similar to situation where slave who was a cook turned out not to be a cook, loss of صفة من غوبه فيه	Pay 11 مشترى خيار for Because: he did get more than 'supposed to', but he will be forced to also end up paying more, thus give him choice of retracting or going through with transaction		أبو يوسف رح
In the first 9/10 dhiraa'each dhiraa' is considered to be an asl. But, in the last dhiraa', because the shart/description of dhiraa' is not fulfilled, thus dhiraa; STAYS as wasf (the حكم does not change but rather goes back towards its original condition) i.e. in the half cloth, ذراع is وصف !!! الوصف لا يقابل شيء من الثمن	Pay 9 مشترى خيار for Because he got less than expected (تفريق الصفقة قبل التمام)	Pay 10 مشترى خيار for Because: got extra 'for free' Similar to situation buying a blind slave who turns out seeing		أبو حنيفة رح

Hidaya pg. 23
Handout 5 (old 3B)

Ruling	Condition	Scenario	
Not included because it is a trust لا يدخل فيه لأنّه مودع فيه	Did not grow لم ينبت	The seed was planted قد بذر	1
Some say included, some say excluded قيل يدخل فيه وقيل لا يدخل فيه	Grew نبت	The seed was planted قد بذر	2
Not included لا يدخل فيه	Grew نبت	The seed was planted قد بذر	3

مبيع: حقوق المباع: Attached and necessary for the

مرافق المباع: Not necessary for the مباع, but specifically made for the مباع and beneficial for it, for example: Kitchen, Wudhu place for a house

Ruling	Scenario	
لا يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعث الأرض أو الشجر (لم يزد على ذلك)	1
لا يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعث الأرض أو الشجر بحقوقهما ومرافقهما	2
لا يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعث الأرض أو الشجر بكل قليل وكثير له فيها ومنها من حقوقهما ومرافقهما	3
يدخل الزرع أو الثمر في البيع	بعث الأرض أو الشجر بكل قليل وكثير	4

Initial appearance of the fruit/just bloomed			ظهر الثمر	Stage 1
Not usable yet		لم يبد صلاحها	ظهر الثمر	Stage 2
Usable		بدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 3
Its bones have not finished growing i.e. usable but still growing	لم ينتاه عظمها	بدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 4
Fully grown	تنتهي عظمها	بدأ صلاحها	ظهر الثمر	Stage 5

HANDOUT #8 (old 4A)---AL HIDAAYAH PAGE 33

(Taken from Ashraf ul Hidaya P.69 bottom, and Binayah, Pg. 498)

A.H. and M: Ruling of (ملحق به {خيار الشرط}) اصل (خيار النقد) is the same as ruling of (خيار النقد)

Two Explanations:

# 2	# 1	
ثلاثة أيام ل الخيار النقد	الخيار الشرط	الأصل
في فوق ثلاثة أيام	الخيار النقد	في هذا
حديث أبن عمر رضي الله عنهما على أن المشتري لو لم ينقد الثمن إلى ثلاثة أيام فلا بيع بينهما	ل الحديث ابن عمر رضي الله عنهما {أنه أجاز الخيار إلى شهرين}	الأثر
القياس يقتضي مطلقاً عدم جواز الخيار	لأجل ان الخيار يكون خلافاً لمقتضى العقد فالقياس هو ان الخيار لا يجوز البتة فنقتصر الحكم على مورد النص وأجزنا الخيار لأجل حديث حبان بن منقد لثلاثة أيام ففيما فوق ثلاثة أيام نعمل على القياس فلا نجيز خيار النقد فيما فوق ثلاثة أيام	القياس

These 4 terms are all on line #4 of Hidaaya p.34

Hidaaya (Thaalith) Chart 9 (old 4B)

المدایة الثالث page 35-37

الحكم	عيوب/هلاك	القبض	البيع	
فسد البيع	عيوب	القبض للبائع	البيع الصحيح المطلق	1
فسد البيع	هلاك	القبض للبائع	البيع الصحيح المطلق	2
لزم على المشتري الثمن	عيوب	القبض للمشتري	البيع الصحيح المطلق	3
لزم على المشتري الثمن	هلاك	القبض للمشتري	البيع الصحيح المطلق	4
انفسخ البيع ولا شيء على المشتري	عيوب	القبض للبائع	البيع وال الخيار للبائع	5
انفسخ البيع ولا شيء على المشتري	هلاك	القبض للبائع	البيع وال الخيار للبائع	6
لزم على المشتري القيمة لان البيع كان موقوفا وكان المبيع مقبوضا بجهة العقد كالمق卜وض على سوم شراء	عيوب	القبض للمشتري	البيع وال الخيار للبائع	7
لزم على المشتري القيمة لان البيع كان موقوفا وكان المبيع مقبوضا بجهة العقد كالمق卜وض على سوم شراء	هلاك	القبض للمشتري	البيع وال الخيار للبائع	8
	عيوب	القبض للبائع	البيع وال الخيار للمشتري	9
	هلاك	القبض للبائع	البيع وال الخيار للمشتري	10
لزم على المشتري الثمن	عيوب	القبض للمشتري	البيع وال الخيار للمشتري	11
لزم على المشتري الثمن	هلاك	القبض للمشتري	البيع وال الخيار للمشتري	12

قال الامام أبو حنيفة (رحمه الله):

وطئها في مدة الخيار وهي ثيب يكون لحكم النكاح، ولا يثبت ملك اليمين.

فإن كانت بكرًا يكون الوطء بحكم اليمين، ويفسد النكاح بالوطء،

لان الوطء ينقضها ويجعل عيبا فيها

- وإيجاد المشتري النقص في المبيع يسقط خيار الشرط للمشتري،

فصارت امة له، وفسد النكاح لأن ملك اليمين يفسد النكاح

قال امام ابو يوسف وامام محمد (رحمهما الله):

وطئها في مدة الخيار (ثيباً كانت او بكرًا) دلالة الرضا من قبل المشتري،

والاجازة من قبل المشتري يسقط الخيار،

فيملكونها، وبالملك يفسد النكاح

HANDOUT #11 (old 5)

الهداية (ص ٥٥ - P. 55)

2 types of تصرفات :

1. Non-retractable تصرفات:

Non-retractable تصرفات is of 2 types:

a. those تصرفات that cannot be undone

examples: تدبير - اعتاق

b. those تصرفات that involve حق الغير

examples: اجارة - رهن - بيع مطلق

HUKM of type 1:

خيار الرؤية always nullify/drop before as well as after seeing

2. Retractable (ص ٥٦ - P 56) : تصرفات

a. Retractable with صريح الرضاء -

b. Retractable with دلالة الرضاء -

examples: هبة بغير التسليم - مسامحة - بيع بخيار الشرط

HUKM of type 2:

These retractable تصرفات

with صريح الرضاء

as well as with دلالة الرضاء

nullify/drop خيار الرؤية after seeing only,

but these do NOT nullify/drop خيار الرؤية before seeing

i.e. فلا يعتبر قوله رضيتك قبل رؤيته

HANDOUT #12 (old 6)--HIDAAYAH (P 58 - ٥٨)

SAAHIBAYN:

WAKEEL ≠ MUWAKKIL/MUSTHAREE

RASOOL ≠ MUWAKKIL/MUSTHAREE

Wakeel and Muwakkil/Mushtaree are “separate”

in terms of keeping خيار الروية and in dropping it.

i.e. by the wakeel dropping or keeping خيار الروية

this has no effect on the خيار الروية of the Muwakkil/Mushtaree

Daleel:

الخيار الروية is comparable to:

1. خيار العيب
2. خيار الشرط
3. اسقاط خيار الروية قصداً من الوكيل

Imam Abu Hanifah:

WAKEEL = MUWAKKIL/MUSTHAREE

RASOOL ≠ MUWAKKIL/MUSTHAREE

If the wakeel uses or drops خيار الروية

then the Muwakkil/Mushtaree cannot “undo” it

Jawaab to Daleel of Saahibayn:

الخيار الروية is not like خيار العيب

الخيار الروية is not like خيار الشرط

اسقاط خيار الروية قصداً is not like خيار الروية

TAMHEED:

WHEN MABEE' IS SEEN AT TIME OF QABZ,

THEN → خيارالرؤية DROPS,

THEN → QABZ TAAM HAPPENS,

THEN → SAFAQAH BECOMES TAAMMAH

WHEN MABEE' IS NOT SEEN AT TIME OF QABZ,

THEN → خيارالرؤية EXISTS,

THEN → QABZ NAAQIS HAPPENS,

THEN → SAFAQAH REMAINS NAAQISAH

(hukmul bay' = transfer of milk from baai' to mustharee)

ختار الشرط YAMNAU' IBTIDAA-A HUKMIL BAY'

ختار الرؤية YAMNAU' TAMAAM HUKMIL BAY'

ختار العيب YAMNAU' LUZOOMA HUKMIL BAY'

THUS,

ختار الرؤية 'INTERFERES' IN THE AQAD EARLIER THAN , خيارالشرط

ختار العيب AND خيارالرؤية 'INTERFERES EARLIER IN THE AQAD THAN'

There are many differences between خيارالرؤية and خيارالعيب

thus, to do قياس of (and compare) خيارالعيب on خيارالرؤية is incorrect.

JAWAAB TO MAQEES ALAYH (#3) اسقاط خيار الروية قصدا

AFTER WAKEEL DOES QABZ NAAQIS, THE WAKEEL IS NO LONGER WAKEEL ANYMORE,
BUT RATHER HE IS EX-WAKEEL; HE IS AN AJNABI.
THUS, FOR HIM TO DROP THE KHIYARUR-RUYAH DOES NOT EFFECT KHIYARUR-RUYAH OF MUWAKKIL/MUSHTAREE.

JAWAAB TO MAQEES ALAYH (#1) خيار العيب

خيار العيب BEING PRESENT DOES NOT PREVENT SAFAQAH FROM BEING TAAMMAH,

I.E. SAFAQAH IS TAAMMAH, EVEN WITH خيار العيب PRESENT.

SAFAQAH IS TAAMMAH, AND QABZ IS ALSO TAAM.

ON THE CONTRARY,

WITH THE PRESENCE OF خيار الروية SAFAQAH IS NOT TAAMMAH.

THUS خيار العيب AND خيار الروية ARE 2 DIFFERENT ISSUES,

خيار العيب TO خيار الروية

P:63, line 1

الخيار الروية	EXISTS ONLY WITH QABZ NAAQIS/SAFAQQA NAAQISAH	BUT <u>DOES NOT</u> EXIST WITH QABZ TAAM/SAFAQAH TAAMMAH
الخيار الشرط	EXISTS WITH QABZ NAAQIS/SAFAQQA NAAQISAH	BUT <u>DOES NOT</u> EXIST WITH QABZ TAAM/SAFAQAH TAAMMAH
الخيار العيب	EXISTS WITH QABZ NAAQIS/SAFAQQA NAAQISAH	AND <u>ALSO</u> EXISTS WITH QABZ TAAM/SAFAQAH TAAMMAH

JAWAAB TO MAQEES ALAYH (#2) خيار الشرط (TAKEN FROM ASHRAFUL HIDAAYAH P. 106 MIDDLE)

--THIS IS A MUKHTALAF FEE-HI MASALA.

ILZAAMI JAWAAB:

Imam A.H. believes that if wakeel does qabz by seeing,

khiyarush-shart drops for wakeel,

and also drops for muwakkil/mustharee.

While,

Sahibayn believe that if wakeel does qabz by seeing,

khiyarush-shart drops for wakeel

But does not drop for muwakkil/mustharee.

Thus,

For sahibayn to argue against A.H. that khiyarur-ruyah does not drop for muwakkil/mushtaree

Because khiyarur-ruyah resembles khiyarush-shart (which does not drop for muwakkil/mushtaree)--

Is not a valid argument from the side of Sahibayn against A.H.

Because, according to A.H., khiyarush-shart does indeed drop for muwakkil/mushtaree.

A.H.:

If mushtaree-bil-qabz sees mabee:

Khiyarur-ruyah	Drops for wakeel	And also drops for muwakkil/mushtaree
Khiyarush-shart	Drops for wakeel	And also drops for muwakkil/mushtaree

Sahibayn:

If mushtaree-bil-qabz sees mabee:

Khiyarur-ruyah	Drops for wakeel	But does not drop for muwakkil/mushtaree
Khiyarush-shart	Drops for wakeel	But does not drop for muwakkil/mushtaree

TASLEEMI JAWAAB:

EVEN IF IT IS ASSUMED THAT ACCORDING TO IMAM A.H. خيار الشرط DOES NOT DROP FOR MUWAKKIL/MUSHTAREE WITH SEEING,

THEN REMEMBER THAT WAKEEL IS NAAIB AND QAAIM-MAQAAM OF MUWAKKIL/MUSHTAREE.

IF THE MUWAKKIL/MUSHTAREE HIMSELF WERE TO DO QABZ WHILE SEEING,

الخيار الشرط WOULD NOT DROP.

THUS, IF WAKEEL OF MUWAKKIL/MUSHTAREE HIMSELF DOES QABZ WHILE SEEING,

الخيار الشرط OF MUWAKKIL/MUSHTAREE WOULD ALSO NOT DROP.

I.E. THE REASON خيار الشرط & خيار الروية ARE SIMILAR,

BUT RATHER THE REASON IS SOME OTHER ISSUE;

THUS, TO COMPARE خيار الشرط WITH خيار الروية IS NOT A VALID COMPARISON.

WHY DOES خيار الشرط NOT DROP WITH SEEING?

ANSWER: THE PURPOSE OF خيار الشرط CAN ONLY BE FULFILLED IF خيار الشرط DOES NOT DROP WITH SEEING.

IF WE DROP خيار الشرط WITH SEEING, THEN THE MUSHTAREE WILL NEVER BE ABLE TO DETERMINE IF THE DEAL HE MADE WAS GOOD OR BAD FOR HIM.

MUSHTAREE CAN ONLY DETERMINE HOW THE DEAL WAS FOR HIM, IF HE IS ALLOWED TO SEE THE MABEE' AND THEN BE ALLOWED TO RETURN MABEE' USING HIS RIGHT OF خيار الشرط

HANDOUT # 13 (old 7A)
HIDAAYAH P 64 (& P 31)

البيع باعتبار الحكم

IMAM IBNUL-HUMAM MENTIONS THAT BAY' GHAI'R LAAZIM CAN HAVE 5 MAWAANI':

5 "Stages"

1:- مانع في إبتداء علة البيع

2:- مانع في تمام علة البيع

3:- مانع في إبتداء حكم البيع

4:- مانع في تمام حكم البيع

5:- مانع في لزوم حكم البيع

بيع غير لازم:

-1

البيع الذي في إبتداء علة البيع مانع

مثال بيع الحر

فيمنع انعقاد البيع

ولا ينعقد أصلًا فهو بيع باطل

-2

البيع الذي ليس في إبتداء علة البيع مانع

بل يكون مانع في تمام علة البيع

مثال: بيع ملك الغير

فهو موقوف على اجازة المالك (بيع موقوف)

فيitem البيع بإجازة المالك

-3

البيع الذي ليس في إبتداء علة البيع مانع

ولا في تمام علة البيع مانع

(بل يوجد مانع بعد انعقاد علة البيع)

بل يكون مانع في إبتداء حكم البيع

المبيع يخرج من ملك البائع

لكن لا يدخل المبيع في ملك المشتري

مثال: بيع مع خيار الشرط للمشتري

(يمنع تمام الصفقة قبل القبض وبعد القبض) according to A.H. mufti bihi

(p. 58-59 Bushraa/ p. 106 Ashraful-Hidaayah)

-4

البيع الذي ليس في ابتداء علة البيع مانع
ولا في تمام علة البيع مانع
ولا في ابتداء حكم البيع مانع
بل يكون مانع في تمام حكم البيع
يثبت حكم البيع،
لكن لا يتم حكم البيع
مثال: بيع مع خيار الرؤية

(يمـنـعـ تـمـامـ الصـفـقـةـ قـبـلـ الـقـبـضـ لـاـ بـعـدـ الـقـبـضـ) ???

(p. 58-59 Bushraa/ p. 106 Ashraful-Hidaayah)

-5

البيع الذي ليس في ابتداء علة البيع مانع
ولا في تمام علة البيع مانع
ولا في ابتداء حكم البيع مانع
ولا في تمام حكم البيع
بل يكون مانع في لزوم حكم البيع
فيثبت حكم البيع،
لكن يمنع لزوم حكم البيع
مثال: بيع مع خيار العيب (لا يـمـنـعـ تـمـامـ الصـفـقـةـ)

(p. 58-59 Bushraa/ p. 106 Ashraful-Hidaayah)

6-البيع اللازم:

البيع الذي ليس فيه أي مانع

لا مانع في ابتداء علة البيع

ولا مانع في تمام علة البيع

ولا مانع في ابتداء حكم البيع

ولا مانع في تمام حكم البيع

ولا مانع في لزوم حكم البيع

فيتم البيع ويلزم - لا خيار فيه (بيع مطلق)

HO #14 (old 7B) HIDAAYAH

P 61-63 Haashia (Tafreequs-Safaqah)

p. 61

- Tafreequs-safaqah is haram before tamamus-safaqah,
because of hadeeth: “Nabi ﷺ prohibited from tafreequs safaqah. (al-Kifaayah)
 - But, tafreequs-safaqah is jaaiz after tamamus-safaqah.
-
- ❖ Tamaamus-safaqah occurs
 - 1-with tamaamur-radhaa
 - &
 - 2-with qabdh
 - ❖ But, tamaamur-radhaa cannot exist before ru'yah (seeing),
i.e. tamaamur-radhaa cannot exist alongwith khiyarur-ru'yah
 - ❖ Nor can tamaamur-radhaa exist along with khiyarush-shart.
-

As long as khiyar-ru'yah exists, safaqah is NOT taammah.

i.e. in BOTH conditions safaqah is NOT taammah:

-- if khiyar-ru'yah exists before qabdh → safaqah is NOT taammah

ALSO

-- if khiyar-ru'yah exists after qabdh → safaqah is NOT taammah

How can khiyar-ru'yah exists after qabdh?

--If he does qabdh while it is mastoor (eg. It is closed in a box)

--On the contrary,

If he does qabdh while he sees mabee',

then the khiyarur-ru'yah will become baatil & the safaqah becomes taammah

p. 63

khiyarur-ru'yah BEFORE QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarur-ru'yah BEFORE QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarur-ru'yah BEFORE QABDH & radhaa CANNOT exist together

khiyarur-ru'yah AFTER QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarur-ru'yah AFTER QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarur-ru'yah AFTER QABDH & radhaa CANNOT exist together

.....

khiyarush-shart BEFORE QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarush-shart BEFORE QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarush-shart BEFORE QABDH & radhaa CANNOT exist together

khiyarush-shart AFTER QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarush-shart AFTER QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together
because khiyarush-shart AFTER QABDH & radhaa CANNOT exist together

.....

khiyarul-'ayb BEFORE QABDH prevents tamamus-safaqah

i.e. khiyarul-'ayb BEFORE QABDH & tamamus-safaqah CANNOT exist together

khiyarul-'ayb AFTER QABDH does NOT prevent tamamus-safaqah

i.e. khiyarul-'ayb AFTER QABDH & tamamus-safaqah DO exist together

haashia p. 62 bottom:

All 3 khiyaars are the same in terms of not permitting the returning of only 1 of the 2 cloths.

i.e.

- 1--khiyarush-shart before/after qabdh,
- 2--khiyarur-ru'yah before/after qabdh,
- 3--and khiyarul-'ayb before qabdh (NOT after qabdh)

---are all having hukm that returning only 1 cloth is impermissible

Khiyarur-ru'yah and khiyarush-shart prevent tamaamus-safaqah.

Because the tamaam (completion) of a safaqah happens with its ending (intihaa) and its bindingness (luzoom).

And these 2 khyars prevent ending (intihaa) and and bindingness (luzoom).

That is why: to do radd (returning of the mabee') through these 2 khyars does not require qadhaa nor does it require radhaa (consent of baai').

.....

for safaqah to be tamaam, you need:

- 1-absence of khiyarur-ru'yah
- 2-absence of khiyarush-shart
- 3-qabdh

Thus, if there exists khiyarul-'ayb with qabdh,

the safaqah will still be considered tamaam.

And in such a situation: radd will require radhaa or qadhaa (i.e. without radhaa or qadhaa, radd cannot take place)

.....

khiyarush-shart (before & after qabdh)

khiyarur-ru'yah (before & after qabdh)

khiyarul-'ayb after qabdh

& khiyarul-'ayb before qabdh



.....

translation of haashia p 63:

Safaqah is not taammah with khiyarul-'ayb BEFORE qabdh.

Thus, if the mushtari finds and 'ayb in cloth BEFORE qabdh, mushtari is ALLOWED to return the entire mabee' (i.e. both cloths).

But musthari is NOT allowed to return only 1 of the 2 cloths

Because of the lack of tamaamus-safaqah before qabdh. (i.e. because of lack of qabdh, safqa is NOT taammah yet. And if safaqah is not taammah yet, tafreeq is not jaaiz yet either. Because tafreeq is only permitted after tamaamus-safaqah).

Thus (in this condition before qabdh the safaqah is NOT taammah), the radd (returning by the mushtari) to the baai' is not in need of any radhaa of the baai'; nor does it require any type of qadha (formal court decision from a qadhi).

As for khiyarul-'ayb AFTER qabdh, the safaqah is taammah with khiyarul-'ayb, such that radd (returning by the mushtari) to the baai' is not possible through the hukm of khiyarul-'ayb except with radhaa or qadhaa (formal court decision from a qadhi).

And if he found in 1 of the 2 cloths an 'ayb after qabdh, he is allowed to return only 1 of the 2 cloths due to deception from side of the baai' (because here, tafreeq is happening after tamaamus-safaqa, and this is jaaiz).

1	khiyarur-ru'yah	before qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
2	khiyarur-ru'yah	after qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
3	khiyarush-shart	before qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
4	khiyarush-shart	after qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
5	khiyarul-'ayb	before qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari is NOT allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa is NOT needed
6	khiyarul-'ayb	after qabdh	mushtari is allowed to return both cloths	mushtari IS allowed to return only 1 cloth	for radd (returning) radhaa & qadhaa IS needed

2nd haashia p 63:

The safaqah is not taamah before qabdh, because the completion (tamaam) of the safaqah happens with the ending of the ahkaam rulings and the maqsood,

And that cannot happen before tasleem (handing mabee' over to mushtari) and before the existence of the milkul-yad (possession in hand)

--Thus, before qabdh:

if he finds an 'ayb in 1 (of the 2) cloth,

he will return BOTH cloths (not just the ma'eeb cloth) because of the fact that the safaqah was not tamaam before qabdh

--As for after the qabdh:

if he finds an 'ayb in 1 of the 2,

he is permitted to return only the ma'eeb (defective) one,

because khiyarul-'ayb does not prevent tamaamus-safaqah (i.e. with khiyarul-'ayb, the safaqah can be tamaam)

Because he was content with the 'aqd considering it to have quality of salaamat

And salaamat from 'ayb did exist apparently (zaahiran)

Thus, the safaqah was considered to be taammah.

--An indication/proof that that the safaqah is taamah when there is khiyarul-'ayb & qabdh is the fact that:

musthari cannot do radd due to 'ayb after qabdh unless there is consent (of the baai') or with official court order.

--While on the other hand, with khiyarush-shart and khiyarur-ru'yah,

The mushtari is allowed to do radd (i.e. returning the mabee') alone

(i.e. neither consent (of the baai') nor official court order is needed)

Handout #15 (old 8A) Hidaayahp. 69-70, Qudoorip. 87

(p.151 – p152 AthmaarulHidaya)

Masala#	Steps	Hukm
#1 P69	-----	
#2 P69	-----	
#3 P69 Line 4	Step 1. Bought maeeb cloth Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Saw 'ayb	-mushtaree is <u>not</u> haabislil-mabee -rujoo bin-nuqsan
#3A [not in kitab—switched 2 & 3]	Step 1. Bought maeeb cloth Step 2. Saw 'ayb Step 3. Sewed maeeb cloth	-mushtaree <u>is</u> haabis lil-mabee -NO rujoo bin nuqsaan
#4 P70 Line 1	Step 1. Bought maeeb cloth Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Saw 'ayb Step 4. Sold maeeb cloth to a 3 rd person (Nawaz) [this step #4 did not cause any difference; step #2 already caused radd to be impossible while being in a condition of NOT being habis (because he did not know about the 'ayb while doing step #2); thus he <u>can</u> do rujoo bin-nuqsan]	-mushtaree <u>is</u> haabislilmabee - rujoo bin nuqsaan
#5 P70 Line 3	Step 1. Bought ma'eeb cloth Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Saw 'ayb	-mushtaree is haabis lil-mabee -NO rujoo bin-nuqsan
#6 p.70 line 1	Step 1. Bought maeeb cloth for old son (baligh) Step 2. Sewed maeeb cloth Step 3. Did tamleek (hibah) to old son (<u>after</u> sewing)) [This step #3 makes no difference in terms of dropping or keeping mushtaree'skhiyarul-'ayb; because mushtaree's khiyarul-'ayb already dropped in step #2 due to haqqush-shar'eah (i.e. avoiding ribaa), mushtaree'skhiyarul-'ayb did not drop due to tamleek (step #3)] Step 4. Saw 'ayb	-mushtaree is <u>not</u> haabislilayb -ruju bin nuqsaan

Hidaayah p.69-70

Masalah #3: p. 69, line 4

(Step 1) معيّب مشتري BUYS CLOTH \Rightarrow

(Step 2: الزيادة) مشتري CUTS & SEWS CLOTH \Rightarrow

(Step 3: رؤية العيب) عيب SEES \Rightarrow

(Step 4) مشتري SELLS CLOTH \Rightarrow

المشتري يرجع بنقصان العيب على البائع

لأنه ليس حابساً للمبيع

فإنَّ الزيادة التي كانت قبل رؤية العيب تمنع ردَّ المبيع

فإنَّ ردَّ صار ممتنعاً وقت رؤية العيب بسبب الزيادة التي كانت قبل رؤية العيب

Masalah #3A: (not in kitab—steps 2 & 3 are switched)

(Step 1) معيّب مشتري BUYS CLOTH \Rightarrow

(Step 2: رؤية العيب) عيب مشتري SEES \Rightarrow

(Step 3: الزيادة) مشتري CUTS & SEWS CLOTH \Rightarrow

(Step 4: البيع الثاني) مشتري SELLS CLOTH \Rightarrow

المشتري لم يرجع بنقصان العيب

لأنه حابس للمبيع (كانَه راضٍ عن العيب)

فإنَّ ردَّ المبيع كان غير ممتنع (يعني كان ممكناً) وقت رؤية العيب

1. If حابس للمبيع is مشتري (whether he knows about the عيب or not)
His خيار العيب has become ساقط
i.e. cannot return [Plan A nor Plan B is allowed]
Nor will he have the right to get reimbursed for the عيب (i.e. مشتري cannot do رجوع بالنقصان)

Ex: if مشتري sells, gifts, or does tamleek of the mabee (even without knowing about the 'ayb),
حابس للمبيع is considered to be مشتري

2. And if حابس للمبيع is not مشتري
and returning مبيع is still possible (i.e. returning is not معذرة),
then the مشتري will be permitted to return the مبيع (and get his full money back) because of the عيب
—he will be exercising his خيار العيب [plan "A"]
3. But, if حابس للمبيع is not مشتري
but returning مبيع is NOT possible (i.e. returning is due to عيب جديد / ثانى / حادث)
('ayb jadeed/thani/haadith) or some other reason,
then the مشتري is permitted to get reimbursed for the نقصان of the old (first) عيب
--he will do الرجوع بنقصان العيب [plan "B"]

خيار العيب Pg. 82-85

صورة #1: Page 82, line 3

1. عيب item has مكيلي/مزوني
2. تمام did صفة (the becomes قبض مشتري)

Ruling: مشتري has 2 choices: (if he wants he can exercise his خيار العيب)

- 1) Take all مبيع
- 2) Leave all مبيع

صورة #2: Page 83, line 3

1. عيب item has no apparent مكيلي/مزوني (e.g. spoil)
2. قبض did مشتري
3. استحق بعضه (Someone claimed a portion)

Ruling: بيع مبيع مشتري must keep because the became لازم (لا خيار للمشتري في رد ما بقى i.e.)

The became تمام صفة because

1) قبض (the becomes does not matter) رضى العاقد 2) رضى المالك/مشتري

صورة #3A: Page 83, line 5

1. عيب item has no apparent مكيلي/مزوني
2. تمام did not do صفة (the becomes does not becomes) قبض مشتري
3. استحق بعضه

Ruling: (Because of Step 2) قبل التمام تفرق الصفة لأجل الباقي يرد المشتري أن

صورة #3B: Not in the book

1. The cloth has no apparent عيب (e.g. rip)
2. قبض مشتري did not do
3. استحق بعشه

Ruling: 2 Choices:

١. فللمشتري الخيار لرد الباقي،

لأجل تفرق الصفقة قبل التمام أو لأجل عيب الشركة، فإن الثوب يتبع لأجل التشخيص

٢. أخذ الثوب المشترك بين المشتري والمستحق

(The buyer will get reimbursed by the seller for the extra)

صورة #4: Page 84, Line 1

1. The cloth has no apparent عيب (e.g. rip)
2. قبض مشتري did do
3. استحق بعشه

Ruling: The buyer has the choice to return the remaining

(عيوب الشركة)

(Here there is no تفريق الصفقة قبل التمام)

صورة #5: Page 85

1. The slave stole while in possession of the seller
2. The buyer bought the slave while not knowing of the stealing
3. The slave's hand was cut while in possession of the buyer

Ruling:

1. According to "صاحبين": Like عيب The buyer will get reimbursed by the seller for the difference between value of slave as a thief and not as a thief
(For example: Slave with hand is \$100, without hand is \$80. Buyer gets \$20)

As is there was عيب of the action of stealing AND the عيب of his hand being cut

Due to new عيب, returning is impossible

Thus, the buyer will do plan B: رجوع بالنقسان

2. According to أستحقاق "أبو حنيفة": He has 2 choices:

1. Return the slave and get back full money (because the buyer doesn't want to share)
2. Keep the slave get reimbursed for $\frac{1}{2}$. Buyer gave \$100 for the whole slave, but in reality, he was only buying $\frac{1}{2}$ slave
(because the buyer was aware of the other half)

#5: صورة #5: Page 86 (Line 1) - Page 87 (Line 3)

-Saahibayn: (العيب بمنزلة)

* Ayb #1= act of stealing Ayb #2= the actual cutting

1- If baa'i permits (he doesn't mind the new ayb [of the actual cutting]), the mushtaree will do radd of the mabee' (slave).

OR

2- If the baa'i does mind the new ayb,
then the mushtaree keeps the mabee' (slave) but gets reimbursed for the value/price difference. (85\$ = [15\$] - [100\$]) سارق غير [15\$] - سارق [100\$]

-Imam Abu Hanifah: (الإسْتِحْقَاقُ بِمَنْزِلَةِ)

* Ayb #1= the stealing with the baai' Ayb #2= Stealing with the mushtaree

1- The mushtaree keeps the slave and he gets reimbursed by the baai' for 1/4 of the slaves price (because with the baai'

(it's as if half of the hand was cut off;

(as if 1/4 of the slave was lost with the baai' at the time of the purchase)

OR

2- If the baai' doesn't mind the second ayb,

then the mushtaree can return the slave to the baai',

but the baai' will reimburse only 3/4 of the slaves price to the mushtaree (because

1/4 of the slave was lost by the mushtaree,

as if the mushtaree only gave back 3/4 of the slave to the baai'.

because half of the hand technically got cut with the baai'. [1/2 of 1/2= 1/4]

*As if the Qadhi cut off 1/2 of the hand with the baai'

and cut the other half with the mushtaree. (as if the Qadhi cut the hand twice)

Hidaayah Notes
Handout #17 (old 9A) (P. 94)

امام أبو حنيفة	صحابين					
باطل	باطل	×	قن	حر +		¹
باطل	باطل	×	قن	مال المشتري +		²
باطل	باطل	?	قن	مكاتب +		³
باطل	فاسد	?	قن	ام الولد +		⁴
باطل	فاسد	×	قن	مدبر مطلق +		⁵
?	?	✓	قن	مدبر مقيد +		⁶
جائز	جائز	✓	قن	قن +		⁷

-الطريق معلوم -لأن له طولاً وعرضًا معلوماً	جائز	بيع رقبة الطريق	صورة ١
-المسييل مجهول -لا يدرى قدر ما يشغله من الماء	باطل	بيع مسييل الماء	صورة ٢
-لأنه حق وبيع الحقوق بالانفراد لا يجوز	باطل	بيع حق المرور على الأرض	صورة ٣
-أن حق المرور معلوم (على الأرض)، يتعلق بعين تبقى، وهو الأرض -فأشبه الاعيان (Since this right resembles a, it can be sold.)	جائز	بيع حق المرور على الأرض	صورة ٤
-لأنه مجهول لجهالة محله -فأشبه المنافع (بيع المنافع لا يجوز)	باطل	بيع حق المسييل (مسييل الماء) على الأرض	صورة ٥
-لأن حق العلي يتعلق بعين لا تبقى وهو البناء -فأشبه المنافع (بيع المنافع لا يجوز)	باطل	بيع حق المسييل على السطح	صورة ٦

Bismillah

Hidayah #19 (old 9C), Pages 111-112

شراء ما باع باقل مما باع قبل نقد الثمن - Soorat A-

Monday: Step 1: بشير ---- جارية -----> منير
(\$600)

Tuesday: Step 2: منير --- جارية --- ك بشير
(\$400)

As if----- منير --- جارية----> بشير
(\$200)

- Bashir will get \$200 without any عوض
(\$200) لم يدخل في ضمان بشير. فلا يجوز ان يربح بما لم يضمن
القبض
accepting financial liability/responsibility (Nafaqah, Mahr)

الثمن
لا يجوز البيع قبل: Ex: Halal marriage only with

- The effect of the 1st step (the transaction) still remains.

Thus, when Bashir ends up (on Tuesday) with the same جارية PLUS \$200 extra,
this is شبهة الربا.

Bashir's 2nd transaction was connected to/dependent on his 1st transaction.
As if both transactions become 1 transaction in which Bashir got \$200 for nothing.

البيع من الغير - Soorat B-

Step 1: بشير --- جارية --- ك منير (\$600)

Step 2: منير --- جارية --- ك نواز (\$400)

البيع بمثل الثمن الاول - Soorat C-

Step 1: بشير --- جارية --- ك منير (\$600)

Step 2: منير --- جارية --- ك بشير (\$600)

-As if Bashir and Munir don't get nor lose anything new.

Bashir ends up with the same جارية

and Munir ends up with the same \$600.

البيع بازيادة - Soorat D-

Step 1: بشير --- جارية --- ك منير (\$600)

Step 2: منير --- جارية --- ك بشير (\$900)

-Munir is making an extra \$300

-That's fine: because Munir is getting ربح after the جارية was in his ضمان.

-Here, Bashir is not getting any ربح

البيع بالعرض Soorat E-

Step 1: بشير --- جارية--- ≤ منير:

(\$600)

Step 2: منير--- جارية--- ≤ بشير

$\geq \alpha$ (Goat)

٩٥ الخلاصة

شراء ما باع بأقل ما باع قبل نقد الثمن

لا يجوز بأن فيه ربح حصل لا على ضمان البائع (لا يجوز أن يربح بما لم يضمن)	المسألة المطلقة - مقيس	صورة ١
يجوز لأن لا يحصل للبائع الأول ربح	نظير ١ - مقيس عليه ١ (البيع من غيره)	صورة ٢
يجوز لعدم الربا أو الفضل	نظير ٢ - مقيس عليه ٢ (البيع الثاني بمثل الذي للأول)	صورة ٣
يجوز لأن الربح يحصل للمشتري والمبيع قد حصل في ضمان المشتري	نظير ٣ - مقيس عليه ٣ (البيع الثاني بالزيادة أو بالأكثر)	صورة ٤
يجوز لأن الفضل لا يظهر لأجل عدم المجانسة بين الغلوس والعرض	نظير ٤ - مقيس عليه ٤ (البيع الثاني بالعرض)	صورة ٥

شراء ما باع بأقل ما باع قبل نقد الثمن -

لا يجوز لشبهة الربا، لأن الربح الأول وجب بالبيع الأول

لأن البيع الأول كان على شرف السقوط لاحتمال أن يجد المشتري فيها عيب، فيردها،

فسقط الثمن الأول على المشتري،

لكن بالبيع الثاني يقع الامن عن السقوط الثمن الأول على المشتري

أي أقر وجوب الثمن الأول على المشتري لأجل العقد الثاني،

فصار البائع بالعقد الثاني

كأنه مشترٌ ٦٠٠ ب٤٠٠، وهذا شبهة الربا

#20 (old 9D)

Needs to be typed up

HIDAAAYA HANDOUT #21 (old 10A)

P 116-118

مثال	حكم			Type
شرط المالك للمشتري	لا يفسد به العقد		يقتضيه العقد	كل شرط 1
شرط ان لا يبيع المشتري العبد المبيع	يفسد به العقد	و فيه منفعة ل احد المتعاقدين او للعقود عليه	لا يقتضيه العقد	كل شرط 2
من اشترى نعلاً على ان يحنوه البائع	لا يفسد به العقد	لكنه كان متعارفاً	لا يقتضيه العقد	كل شرط 3
شرط ان لا يبيع المشتري الدابة المبيعة	لا يفسد به العقد = الشرط يلغو ويصح العقد أي البيع فاسد	وليس فيه منفعة ل احد المتعاقدين	لا يقتضيه العقد	كل شرط 4

شرط

Type 1

ما لا يقتضيه العقد
أي يفيد ما لا يثبت بمطلق العقد

ما يقتضيه العقد
وهو الذي يفيد ما يثبت بمطلق العقد
كشرط ملك المبيع للمشتري
حكم: جاز البيع والشرط

Type 3

ما ليس متعارفا

ما كان متعارفا
كبيع النعل بشرط التشريك
حكم: جاز البيع والشرط
لأن الثابت بالعرف قاض على القياس

Type 2

ما فيه منفعة لأحد المتعاقدين
أو للعقود عليه (وهو من أهل الاستحقاق)
كبيع العبد بشرط الا يبيع المشتري العبد
أو كبيع العبد بشرط أن يستخدمه البائع
حكم: يفسد العقد لوجهي:

- ١) لأن فيه زيادة عارية عن العوض
- ٢) لأنه يقع بسببه المنازعنة

Type 4

ما ليس فيه منفعة لأحد المتعاقدين
للعقود عليه (وهو من أهل الاستحقاق)
كبيع الدابة بشرط ألا يبيع المشتري الدابة
حكم: جاز البيع ويفسد الشرط

Hidaaya Notes --Handout #23 (old 11A)

Page 120-121

3 types of عقود				
				Category 1
(1) بيع (2) كتابة (لو كان الفساد في الصلب العقد) (3) الاجارة (4) رهن		[ويبيطل (اي يلغى) الشرط أيضا]	يفسد العقد بالشرط الفاسد	
(1) هبة (2) صدقة (3) نكاح (مهر) (4) خلع (5) صلح عن دم عمد (6) كتابة (لو كان الفساد خارج صلب العقد) (7) قرض		ويبيطل (اي يلغى) الشرط	يصح العقد بالشرط الفاسد	Category 2
(1) وصية		ويصح الشرط ايضا	يصح العقد بالشرط الفاسد	Category 3

Notes: from http://askimam.org/public/question_detail/31396

[١] قَوْلُهُ (وَمَا لَا يَبْطُلُ بِالشُّرْطِ الْفَاسِدِ الْقَرْضُ) بِأَنَّ قَالَ أَفَرَضْتُكَ هَذِهِ الْمَائَةَ بِشُرْطٍ أَنْ تَحْدُمَنِي شَهْرًا مَثَلًا فَإِنَّهُ لَا يَبْطُلُ بِهَذَا الشُّرْطِ وَذَلِكَ، لِأَنَّ الشُّرُوطَ الْفَاسِدَةَ مِنْ بَابِ الرِّبَا وَأَنَّهُ يُخْتَصُّ بِالْمُبَايَلَةِ الْمَالِيَّةِ وَهَذِهِ الْعُوْدُ كُلُّهَا لَيْسَتْ بِمُعَاوَضَةٍ مَالِيَّةٍ فَلَا تُؤْثِرُ فِيهَا الشُّرُوطُ الْفَاسِدَةُ ذَكَرَهُ الْعَيْنِي... وَفِي الْبَرَازِيَّةِ وَتَلْفِيقِ الْقَرْضِ حَرَامٌ وَالشُّرْطُ لَا يَلِزمُ

[البحر الرائق شرح كنز الدقائق، كتاب البيوع، باب السلم، ج ٦، ص ٢٠٣، دار الكتاب الاسلامي]

فَأَمَّا ضَمَانُ الْقَرْضِ فَإِنَّهُ يَبْتَثُ بِالْقَبْضِ شَرْعًا وَلَا أَنْزَلَ لِلشُّرُوطِ فِيهِ

[المبسوط للسرخسي، كتاب الكفالة، باب من الكفالة، ج ٢٠، ص ٦١٢، دار المعرفة]

(قَوْلُهُ وَمَا يَصِحُّ وَلَا يَبْطُلُ بِالشُّرْطِ الْفَاسِدِ) شُرُوعُ فِي الْقَاعِدَةِ التَّالِيَّةِ الْمُقَابِلَةِ لِلْأُولَى وَالْأَصْلِ فِيهَا مَا ذَكَرَهُ فِي الْبَحْرِ عَنِ الْأَصْوَلِيَّنِ فِي كُتُبِ الْأَصْوَلِ فِي بَحْثِ الْهَرْزِلِ مِنْ قِسْمِ الْعَوَارِضِ أَنَّ مَا يَصِحُّ مَعَ الْهَرْزِلِ لَا يَبْطُلُهُ الشُّرُوطُ الْفَاسِدَةُ اهـ وَالْمَرَادُ بِقُولِ الشَّارِحِ مَا يَصِحُّ أَيُّ فِي نَفْسِهِ وَيَلْغُو الشُّرْطَ، وَإِنَّمَا رَأَدَهُ لِكُونِهِ فِي الْبُطْلَانِ لَا يَسْتَأْنِمُ الصَّيْحَةُ لِصَدِقَتِهِ عَلَى الْفَسَادِ فَأَفَهُمْ (قَوْلُهُ لِعَدْمِ الْمُعَاوَضَةِ الْمَالِيَّةِ) أَشَارُ إِلَى مَا فَدَمَهُ فِي الْأَصْلِ الْأُولَى مِنْ أَنَّ مَا لَيْسَ مُبَايَلَةً مَالٍ بِمَالٍ لَا يَفْسُدُ بِالشُّرْطِ الْفَاسِدِ أَيُّ مَا لَا يَقْصِدُهُ الْعَدْدُ وَلَا يَلِمُهُ، وَذَلِكَ فَحْلٌ خَالٌ عَنِ الْعَوْضِ فَيُكُونُ رِبَا وَالرِّبَا لَا يَكُونُ فِي الْمُعَاوَضَاتِ الْغَيْرِ الْمَالِيَّةِ وَلَا فِي الْتَّبرُعَاتِ

[رد المحتار، كتاب البيوع، باب السلم و متفرقاته، ج ٥، ص ٢٤٩، سعيد]

[٢] [الاشبه والنظائر]

http://www.askimam.org/public/question_detail/25479 [3]

[4] [فتواى دار العلوم زكريا، كتاب البيوع، ابواب الربا، ج ٥، ص ٣٨٧، زمم بيشرز]

[اسلام اور جدید معاشی مسائل، کریڈٹ کارڈ، ج ٤، ص ١٥١، ادارہ اسلامیات]

[Contemporary Fataawa by Mufti Taqi, p. 176/245, Idara e Islamiyat]

[5] وفي الخلاصة الفرض بالشرط حرام والشرط لغو

(الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار)، ج ٥ ص ١٦٦، دار الفكر)

فَوْلُهُ (وَ مَا لَا يَبْطِلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ الْفَرْضُ) بِأَنْ قَالَ أَفْرَضْتُكَ هَذِهِ الْمِائَةَ بِشَرْطٍ أَنْ تَخْدُمْنِي شَهْرًا مُثْلًا فَإِنَّهُ لَا يَبْطِلُ بِهَذَا الشَّرْطِ وَدَلِكَ، لِأَنَّ الشَّرْطَ الْفَاسِدَةَ مِنْ بَابِ الرِّبَا وَأَنَّهُ يَحْتَصُ بِالْمَبَادِلَةِ الْمَالِيَّةِ وَهَذِهِ الْعُقُودُ كُلُّهَا لَيْسَ بِمُعَاوِضَةٍ مَالِيَّةٍ فَلَا تُؤْثِرُ فِيهَا الشَّرْطُ الْفَاسِدُ ذَكْرُهُ الْعَيْنِيُّ فَيَقُولُ لَهُ فَكَيْفَ بَطَلَ عَزْلُ الْوَكِيلِ وَالْأَعْتَاقُ وَالرَّجْعَةُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدِ مَعَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ مِنْ الْمَبَادِلَةِ الْمَالِيَّةِ وَفِي الْبَرَازِيَّةِ وَتَعْلِيقُ الْفَرْضِ حَرَامٌ وَالشَّرْطُ لَا يَلْزَمُ

(البحر الرائق شرح كنز الدقائق، ج ٦ ص ٢٠٣، دار الكتاب الإسلامي)

(26)

(13)

وَيَبْطِلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدَةِ ثَلَاثَةً عَشَرَ الْبَيْعَ وَالْقُسْمَةَ وَالْإِجَارَةَ وَمَا لَا يَبْطِلُ بِالشَّرْطِ الْفَاسِدَةِ سَيِّئَةً وَعَشْرُونَ الطَّلاقَ وَالْخُلُعَ بِمَالٍ وَبِعِينٍ مَالٍ وَالرَّهْنُ وَالْفَرْضُ

(الفتاوى الهندية، ج ٤ ص ٣٩٦، دار الفكر)

المسئلة السابعة - لا يبطل الفرض بالشروط الفاسدة ويكون الشرط المذكور لغوا فلذلك لو استقرض أحد سكته مغشوشه على أن يؤدي بدلها سكته خالصته كان الفرض صحيحا ، والشرط باطلا

(درر الحكم شرح مجلة الأحكام، ج ٣ ص ٨٤، دار الكتب العلمية)

(Contemporary Fataawa Mufti Taqi Usmani, Pg.178, Idarah Islamiyyat)

فالجائزة التي يقمها مصدر البطاقة التي حاملها هي جائزة من قبل المفترض الى المستقرض، فهو تبرع محض، لا قمار فيه ولا ربا.....فلو اعطي مقرض شيئا للمستقرض، علاوة علي الفرض، فإنه تبرع محض لا يلزم منه الربا.

(بحث في قضايا فقهية معاصرة، ج ٢ ص ٢٤٣، مكتبة دار العلوم كراتشي)

HIDAAYA HANDOUT #24 (old 11B) (p. 124-125)

P 124 line 1:

From p. 260 of Athmaarul Hidaayah:

ishaaratun-nass of:

أثر ابن عباس قال

لَا سلفٌ إِلَى الْعَطَا وَلَا الْحِصَادُ....

P 125 line 4:

نكاح NOT “نكاح إلى أجلٍ”

But rather it is متعة

For example:

Root beer is NOT beer—only the name is beer

Chocolate liquor is NOT liquor—only the name is liquor

Hidaayah Notes
p. 126-Handout #25 (old 12)

Soorat #3		Soorat #2		Soorat #1		
		وسمى ثمن كل واحد منهما		ولم يبين ثمن كل واحد منهما		
قن	+ مدبر	قن	+ حر	قن	+ حر	
قن	+ عبد الغير	مذبوحة	+ ميتة	مذبوحة	+ ميتة	
قن	+ مكاتب					
قن	+ ام الولد					
<hr/>						
جائز*	فاسد	باطل*	باطل	باطل	باطل	امام أبو حنيفة
جائز*	فاسد	جائز*	باطل	باطل	باطل	صحابيin
باطل*	باطل					امام زفر

- Two reasons why Imam Abu Hanifa says بيع الحر مع القن is invalid (Baatil), even if ثمن of each is predicated.

شرط قبول غير البيع مع المبيع . 1.
بيع بالحصة ابتداء . 2.

(line 1, p. 127: This is jawab of A.H. against Sahibayn for soorat #2)

- These two reasons are not present with ام الولد، مدبر، مكاتب, thus they are jaiz.

(line 2, p. 128: This is jawab of A.H. against Zufar for soorat #3)

Hidaayah Notes

Handout #26 (old13A)

p. 133

Who can do? فسخ

Example	Who can do فسخ	Types of بيع
	No one can do فسخ	١- البيع الصحيح
-اشترط نفع زائد لأحد المتعاقدين -البيع في التبرؤ	The one who benefits from the condition (In the presence of the other and if متعاقد didn't change)	٢A- البيع الفاسد والفساد في الشرط الزائد (بعد القبض)
-اشترط نفع زائد لأحد المتعاقدين -البيع في التبرؤ	Both متعاقد لأنه لما يفدي حكم البيع (أي الملك)	٢B- البيع الفاسد والفساد في الشرط الزائد (قبل القبض)
-بيع درهم بدرهمين -بيع ثوب بخمر	Both متعاقد	٣A- البيع الفاسد والفساد في صلب العقد (بعد القبض)*
-بيع درهم بدرهمين -بيع ثوب بخمر	Both متعاقد لأنه لما يفدي حكم البيع (أي الملك)	٣B- البيع الفاسد والفساد في صلب العقد (قبل القبض)*
	The sale did not go through, thus there is no need to do فسخ	٤- البيع الباطل

* أي لمعنى أحد البدلين

عقد strength	فساد intensity
↑	↓
↓	↑

Hidaayah Notes

Handout #27 (old 13B)

Hidaayah notes, Page # 136

If المشتري is completed and construct or plants tree فاسد بيع

A.H.:

- بائع drops for حق السترداد
- goes through (i.e. valid) بيع فاسد

Thus can do شفعة (this is like selling land) مشتري شفعة

Sahibayn:

- بائع does not drops for حق السترداد
- does not go through بيع فاسد
- thus cannot do شفعة because the بيع فاسد is still pending and no transfer of ملكية took place

Hidaayah Notes
Handout #28 (old 13C)

Hidaayah notes, page 138

ما لا يتعين مثل النقود	ما يتعين مثل الجارية	
شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	حقيقة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لأجل عدم الملك
شبهة شبهة الحبث (keeps the profit, no sadaqah)	شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لأجل فسا د الملك

ما لا يتعين مثل النقود	ما يتعين مثل الجارية	
شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	حقيقة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لأجل عدم الملك
شبهة شبهة الحبث (keeps the profit, no sadaqah)	شبهة الحبث (must give the profit in sadaqah)	لأجل فساد الملك

Handout #30 (old 15A) – p. 147, Hidaayah Notes

Iqalah

		Stage 2		Stage 1	
فالةلة بطلة (يقي العقد كما كان)			ان لم يمكن ان يكون فسخا	فسخ في حق المتعاقدين (بيع في حق غيرهما)	امام أبو حنيفة
B				A	
فالةلة بطلة (يقي العقد كما كان)	وان لم يمكن ان يكون فسخا	فاجعله فسخا	ان لم يمكن ان يكون بيعا	بيع	امام أبو يوسف
D		C			
فالةلة بطلة (يقي العقد كما كان)	وان لم يمكن ان يكون بيعا	فاجعله بيعا	ان لم يمكن ان يكون فسخا	فسخ	امام محمد
F		E			

According to Imam Abu Hanifah

- A- (✓) 1 example where the iqalah is a faskh
 B- (✗) 1 example where the faskh is not mumkin. That iqalah is baatil

According to Imam Abu Yusuf

C- (Hashia, page 147, line 1)

2 examples:

- (✗) بيع (Stage 1) is disallowed but
 (✓) فسخ (Stage 2) is allowed

D- (Hashia, page 147, line 2)

2 examples:

- (✗) بيع (Stage 1) is disallowed and
 (✗) فسخ (Stage 2) is also disallowed. Thus the iqalah is baatil

According to Imam Muhammad

E- (Hashia, page 147, line 6)

3 examples

- (✗) فسخ (Stage 1) is disallowed but
 (✓) بيع (Stage 2) is allowed

F- (Hashia, page 147, line 8)

2 examples

- (✗) فسخ (Stage 1) is disallowed and
 (✗) بيع (Stage 2) is disallowed. Thus, the iqalah is baatil

Handout #15B – p. 149, Hidaayah Notes
Iqaalah Continued

P.147 Iqaalah 9 scenarios from Athmarul -Hidaayah p.299-300

#1 الاقالة على اثمن الاول

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	A.H
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	IM

#2 الاقالة على ثمن اقل من الثمن الاول

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا	A.H
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة على اثمن الاول	تسقط النقصان فيصير فسخا على الثمن الاول	IM

#3 جاء عيب في يد المستري فنقص عن الثمن الاول

جائزة	يعنبر فسخا مع نقصان بمقابلة العيب	A.H
جائزة	يعتبر بيعا	AY
جائزة	يعنبر فسخا مع نقصان بمقابلة العيب	IM

#4 الاقالة على ثمن ازيد من الثمن الاول

باطلة	لا يعتبر فسخا	A.H
جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	IM

#5 الاقالة على ثمن خلاف جنس الثمن الاول

باطلة	لا يعتبر فسخا	A.H
جائزة	يعتبر بيعا	AY
جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	IM

#6 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع و على ثمن خلاف جنس الثمن الاول

باطلة	لا يعتبر فسخا	A.H
باطلة	لا يعتبر بيعا جديدا ولا فسخا	AY
باطلة	لا يعتبر فسخا ولا بيعا	IM

#7 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع في مبيع منقول مثل جارية

جائزة	يعتبر فسخا	A.H
جائزة	لا يعتبر بيعا بل فسخا	AY
جائزة	يعتبر فسخا	IM

#8 الاقالة على قبض المشتري المبيع في مبيع غير منقول مثل العقار

جائزة	يعتبر فسخا	A.H
جائزة	يعتبر بيعا جديدا عند بيع العقار قبل القبض	AY
جائزة	يعتبر فسخا	IM

9 # الاقالة في مبيع زاد فيه بعد قبض المشتري مثل الجارية

باطلة	لا يعتبر فسخا لاجل زيادة في المبيع	A.H
جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
جائزة	لا يعتبر فسخا لاجل افاضة في المبيع بل يعتبر بيعا جديدا	IM

Check to make sure that this was incorporated into bigger chart above

	اقل (نقصان)	اكثر (زيادة)	
	فسخ عل الثمن الأول (اي يلغى شرط النقصان)	فسخ عل الثمن الأول (اي يبلغ شرط الزيادة)	امام أبو حنيفة
	بيع	بيع	امام أبو يوسف
لان السكوت عن بعض الثمن كالسكوت عن جميع الثمن وهو فسخ	فسخ عل الثمن الأول (اي يلغى شرط النقصان)	بيع	امام محمد

Handout #31 (old 15B)
 -p. 149, Hidaayah Notes
 Iqaalah Continued

P.149-150 Iqaalah 9 scenarios from Athmarul -Hidaayah p.299-300

#1 الاقالة على الثمن الاول

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	M

#2 الاقالة على ثمن ازيد من الثمن الاول

الاقالة باطلة لكن يلغى شرط النقصان	لا يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
الاقالة جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	M

#3 الاقالة على ثمن اقل من الثمن الاول

Revise from here

الاقالة باطلة لكن يلغى شرط النقصان	لا يعتبر فسخا	A.H
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة على الثمن الاول يلغو شرط النقصان فيصير فسخا على الثمن الاول لإن السكوت من بعض الثمن كالسكوت من جميع الثمن وهو فسخ	يلغو شرط النقصان فيصير فسخا على الثمن الاول لإن السكوت من بعض الثمن كالسكوت من جميع الثمن وهو فسخ	M

#4 جاء عيب في يد المستري فنقص عن الثمن الاول

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا مع نقصان بمقابلة العيب	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا مع نقصان بمقابلة العيب	M

#5 الاقالة على ثمن خلاف جنس الثمن الاول

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا	AY
الاقالة جائزة	لا يعتبر فسخا بل يعتبر بيعا جديدا	M

#6 الاقالة في مبيع زاد فيه بعد قبض المشتري مثل الجارية

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا لاجل زيادة في المبيع	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا جديدا	AY
جائزة	لا يعتبر فسخا لاجل إضافة في المبيع بل يعتبر بيعا جديدا	M

#7 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع في مبيع منقول مثل جارية

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	لا يعتبر بيعا بل فسخا	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	M

#8 الاقالة قبل قبض المشتري المبيع في مبيع غير منقول مثل العقار

الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	AH
الاقالة جائزة	يعتبر بيعا جديدا عند لأنه يجوز بيع العقار قبل القبض عند أبي يوسف [* بيع العقار قبل القبض عند أبي يوسف وابي حنيفة]	AY
الاقالة جائزة	يعتبر فسخا	M

#9 الاقلة قبل قبض المشتري المبيع و على ثمن خلاف جنس الثمن الاول

الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا	AH
الاقالة باطلة	لا يعتبر بيعا جديدا ولا فسخا	AY
الاقالة باطلة	لا يعتبر فسخا ولا بيعا	M

Check to make sure that this was incorporated into bigger chart above

	اقل (نقصان)	اكثر (زيادة)	
	فسخ عل الثمن الأول (اي يلغو شرط النقصان)	فسخ عل الثمن الأول (اي يلغو شرط الزيادة)	امام أبو حنيفة
	بيع	بيع	امام أبو يوسف
لان السكوت عن بعض الثمن كالسكوت عن جميع الثمن وهو فسخ	فسخ عل الثمن الأول (اي يلغو شرط النقصان)	بيع	امام محمد

Check to make sure that this was incorporated into bigger chart 9 soorats

Handout 32 (old 16)

HIDAAYAH NOTES P 152 (MURAABAHAH) [QUODOORI NOTES P 283 (MURAABAHAH)]

A SIMPLIFIED EXPLANATION ABOUT GUIDANCE FINANCIAL SHARIA-COMPLIANT HOME LOAN
AND HOW IT INVOLVES MURAABAHAH AND MUSAARAKAH.

MR. NAWAZ KHAN LIVES IN BROOKLYN AND CAME TO AMERICA 20 YEARS AGO FROM A SMALL DEHAT VILLAGE PIND IN PAKISTAN. HE DROVE A TAXI AND WORKED TRIPLE SHIFT EVERDAY 25 HOURS A DAY AND 8 DAYS A WEEK. NOW, FINALLY HE SAVED UP ABOUT \$100,000 TO BUY A HOUSE.

HIS WIFE (WHO JUST CAME FROM THE VILLAGE A WEEK AGO) IS FORCING HIM TO BUY A HOUSE IN LOOOOOOONG ISLAND. BUT THE PROBLEM IS THAT THE HOUSE COSTS \$200,000. HIS WIFE IS FORCING HIM TO BUY THE HOUSE AT ALL COSTS—EVEN IF HE HAS TO TAKE A CONVENTIONAL HARAM RIBA LOAN FROM TD BANK.

NAWAZ MAKES MASHWERA WITH MUFTI /IMAM SAAB OF MASJID, WHO SUGGESTS TO HIM TO GET A SHARIA-COMPLIANT LOAN.

STEP 1: GUIDANCE FINANCIAL (GF) BUYS THE HOUSE FOR \$200,000 AND MAKES A MURAABAHAH AQD WITH NAWAZ.

STEP 2: GF AGREES TO BUY THE SAME HOUSE FOR \$200,000 AND WILL RE-SELL THE HOUSE (IN A MURAABAHAH AQD) TO NAWAZ FOR \$500,000.

THUS THE RIBH (PROFIT) FOR GF WILL BE \$300,000.

STEP 3: NAWAZ AGREES TO BECOME A CO-OWNER OF THE HOUSE WITH GF AS THE OTHER CO-OWNER BY PAYING A DOWN PAYMENT OF \$100,000 TO GF.

THIS IS CALLED MUSAARAKA (PARTNERSHIP OR CO-OWNERSHIP)

AND THUS NAWAZ BECOMES 20% (1/5) CO-OWNER OF THE HOUSE ($100,000 \div 500,000 = 1/5 = 20\%$)

WHILE GF BECOMES 80% (4/5) CO-OWNER OF THE HOUSE. ($400,000 \div 500,000 = 4/5 = 80\%$)

STEP 4: NAWAZ WILL PAY THE REST OF THE MONEY OFF (WHICH IS \$400,000) BY PAYING \$10,000 A MONTH TO GF.

NAWAZ WILL TAKE A TOTAL OF 40 MONTHS (3 YEARS AND 4 MONTHS) TO PAY OFF THE ENTIRE MONEY.

$(400,000 \div 10,000 = 40)$

STEP 5: EACH TIME NAWAZ MAKES AN INSTALLMENT PAYMENT, HIS SHARE (PERCENTAGE) IN THE HOUSE AS CO-OWNER WILL INCREASE.

STEP-BY-STEP BREAKDOWN OF INSTALLMENTS COMPARED TO CO-OWNERSHIP PERCENTAGE				
AFTER 1ST INSTALLMENT	{100,000 (DOWN PAYMENT) + 10,000 (1ST INSTALLMENT)} ÷ 500,000 =	= 110,000 ÷ 500,00 =	= .22 = 22%	NAWAZ BECOMES 22% CO-OWNER & GF BECOMES 78% CO-OWNER
AFTER 2ND INSTALLMENT	{110,000 (PREVIOUS PAYMENTS) + 10,000 (2ND INSTALLMENT)} ÷ 500,000 =	= 120,000 ÷ 500,000 =	= .24 = 24%	NAWAZ BECOMES 24% CO-OWNER & GF BECOMES 76% CO-OWNER
AFTER 3RD INSTALLMENT	{120,000 (PREVIOUS PAYMENTS) + 10,000 (3RD INSTALLMENT)} ÷ 500,000 =	= 130,000 ÷ 500,000 =	= .26 = 26%	NAWAZ BECOMES 26% CO-OWNER & GF BECOMES 74% CO-OWNER
...THIS PROCESS CONTINUES FOR 40 MONTHS...				
AFTER THE LAST (40 TH) INSTALLMENT PAYMENT				NAWAZ BECOMES 100% CO-OWNER & GF BECOMES 0% CO-OWNER.

STEP 6::

AFTER THE LAST (40TH) INSTALLMENT PAYMENT ,

NAWAZ BECOMES 100% CO-OWNER & GF BECOMES 0% CO-OWNER.

(NOW FINALLY, NAWAZ HAS MADE HIS WIFE HAPPY!!!!!!—HE WORKED SO HARD BE-CHARA TO MAKE HIS WIFE HAPPY!!!!)

ISHKAAL: WHY WOULD NAWAZ BE STUPID ENOUGH TO BUY A HOUSE WHICH IS WORTH ONLY \$200,000 FOR THE STAGGERING PRICE OF \$500,000? GF BOUGHT IT FOR A MUCH LOWER PRICE, THEN GF IS RE-SELLING IT TO NAWAZ, WHAT A RIP-OFF!!! NAWAZ IS GETTING JIPPED LIKE CRAZY!!!!!!

JAWAAB 1: NAWAZ IS VERY SCARED OF HIS PENDOO DEHAATI WIFE (SHE BEATS HIM UP WITH A ROTI BELAN ROLLING PIN AND THREATENS TO CALL 911, ETC.). SHE IS DEMANDING THE HOUSE NOW AND DOES NOT WANT TO WAIT TILL NAWAZ CAN SAVE UP \$500,000 (WHICH MAY NEVER HAPPEN ANYWAY). SINCE HE DOES NOT HAVE ENOUGH MONEY TO BUY IT NOW, THE ONLY WAY IS TO BUY IT IN INSTALLMENTS FROM GF. NAWAZ CANNOT AFFORD TO PAY \$200,000 RIGHT NOW, BUT HE CAN AFFORD THE INSTALLMENTS OF \$10,000 PER MONTH (FOR A DURATION OF 40 MONTHS).

JAWAAB 2: NAWAZ IS HOPING THAT AFTER FINALLY PAYING OFF THE \$500,000 IN INSTALLMENTS, THE PRICE OF THE HOUSE WILL INCREASE (FOR EXAMPLE IT WILL BE WORTH \$600,000). THEN, IF HE SELLS THE HOUSE FOR \$600,000 HE CAN MAKE A PROFIT OF \$100,000 ON THE HOUSE.

Handout 33 (old 17A)

Hidaayah p.155

نولية	مرابحة		
يحط	يخير	امام ابو حنيفة	1
يحط	يحط	امام ابو يوسف	2
يخير	يخير	امام محمد	3

Handout 34 (old17B)

Hidaayah p.156-157 (Ashraful-Hidaayah p. 263)

مرابحة



\$8 = رأس المال

\$5 = الربح

\$2 = مقدار الخيانة

In مرابحة:

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of مقدار الخيانة (which is \$2)

PLUS the amount of profit the مقدار الخيانة pulled (which is \$1)

In تولية:

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of the مقدار الخيانة only (which is \$2).

What is the amount that the الخيانة “pulled”?

$$\begin{aligned}
 & \text{رأس المال} = \$8 \\
 & = \$] \quad \left. \right\} \text{ amount resulted in “pulling” \$5 of ربح} \\
 & \text{خيانة} = \$2
 \end{aligned}$$

Thus \$10 “pulled” from Nawaz a \$5 profit

i.e. the “pulled profit” is %50, or half of رأس المال.

Therefore, \$8 “pulled” from Nawaz \$4

Moreover, \$2 “pulled” from Nawaz \$1

Nawaz will get reimbursed $\$2 + \$1 = \$3$ [$\$15 - \$3 = \$2$]

Another example:



= \$200 المال رأس

الربح = \$50

مقدار الخيانة = \$50

: مراجحة In

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of مقدار الخيانة (which is \$50)

PLUS the amount of profit the مقدار الخيانة pulled (which is \$10)

: تولية In

Muneer should reimburse Nawaz

by the amount of the مقدار الخيانة only (which is \$50).

What is the amount that the الخيانة “pulled”? مقدار

$$\left. \begin{array}{l} \text{رأس المال} = \$200 \\ \\ \text{مقدار الخيانة} = \$50 \end{array} \right\} = \$250 : \text{this amount resulted in “pulling” \$50 of ربح}$$

Thus \$250 “pulled” from Nawaz a \$50 profit

i.e. the “pulled profit” is %20, or one-fifth of رأس المال.

Therefore, \$200 “pulled” from Nawaz \$40

Moreover, \$50 “pulled” from Nawaz \$10

Nawaz will get reimbursed $\$50 + \$10 = \$60$ [$\$300 - \$60 = \$240$]

هداية ۳

#35

(old Replacement for 17 C --- AAA)

Monday	Tuesday	Wednesday	Thursday
Tran. 1 Cloth	Tran. 2 Cloth	Tran. 3* Cloth	Tran. 4 Cloth

Basheer $\xrightarrow{\leftarrow}$ Muneer $\xrightarrow{\leftarrow}$ Nawaz $\xrightarrow{\leftrightarrow}$ Muneer $\xleftrightarrow{\leftarrow}$ Kareem

\$10	\$15	\$10*	\$19
------	------	-------	------

(Ribh of \$5)
For Muneer
“shubhatur-ribh”

Which base price
should
Muneer use:
[10] or [10-5]?
Ribh of
 $19 - 10 = 19$
OR
 $19 - [10-5] = \$14$

*Transaction 3 (Wednesday) by Muneer himself confirmed the Ribh obtained through transaction 2 (Tuesday).

Thus, Imam Abu Hanifah (RA) says it must be taken into consideration on Thursday (transaction 4).

#36 (old Replacement for 17 C---BBB & CCC& DDD)

Replacement for 17 C ---BBB

Cloth+\$5*

Nawaz \rightleftharpoons Muneer

\$10

*كانه (منير) اشتري خمسا وثوبا بعشرة

As if: Combine transactions on Tuesday and Wednesday

Replacement for 17 C ----CCC

Monday
Tr1

Tuesday and Wednesday
Tr2 and Tr3

Thursday
Tr4

Cloth

Cloth Cloth

Basheer \rightleftharpoons Nawaz \rightleftharpoons Muneer \rightleftharpoons Kareem

\$10

\$15

Replacement for 17C --- DDD

As if:

Monday
Tr1
Cloth

Tuesday and Wednesday
Tr2 and Tr3
Cloth+\$10

Thursday
Tr4
Cloth

Basheer \rightleftharpoons Nawaz \rightleftharpoons Muneer \rightleftharpoons Kareem

\$10

#37 (old Replacement for 17C --- EEE)

Takhallala thaalith -- i.e. Rafiq ? --

(Page 157, line 2)

Monday	Tuesday	Wed Mor.	Wed After.	Thursday
Tr1 Cloth	Tr2 Cloth	Tr3A Cloth	Tr3B Cloth	Tr4

Basheer \leftrightarrow Muneer \leftrightarrow Nawaz \leftrightarrow **Rafiq** \leftrightarrow Muneer \leftrightarrow Kareem
\$10 \$15 \$10 \$12 \$13

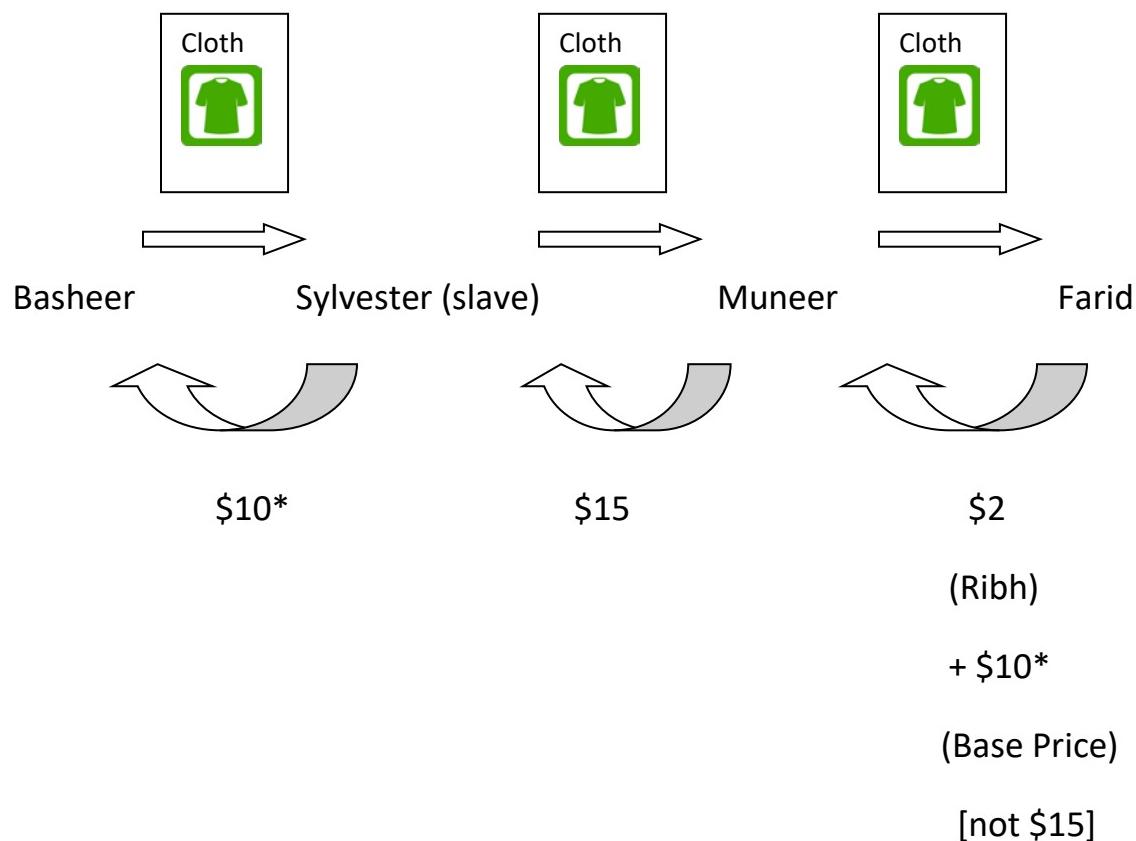
Ribh of \$5 for Muneer

Ribh of \$2 for Rafiq Ribh of \$1 for Muneer

Hidaayah #38 (old Chart 17D), Page 158

Muraabahah/Towliah

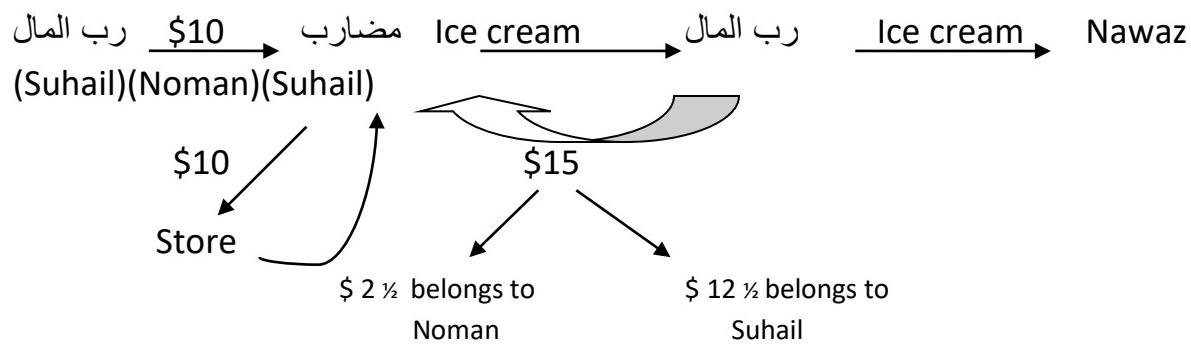
Abd Madhoon lit-Tijaarah



--As if Sylvester is acting like a wakeel and selling on behalf of Muneer

#39 (old 17E), Page 159

Mudharib Masala

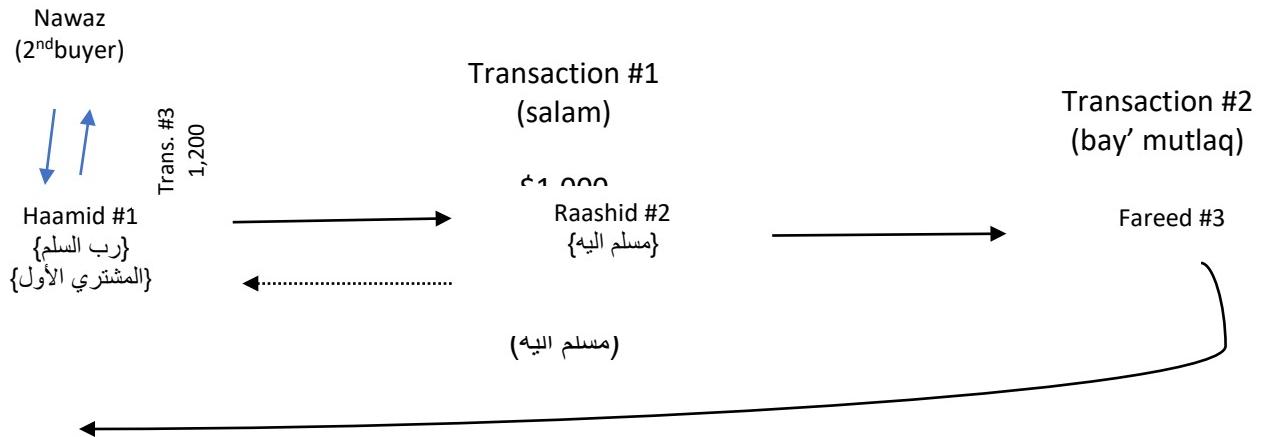


Hidaayah Notes #40 (old 17F) (page 164 or 164)

Qabdh of land necessary or not

غير نادر الهالك (إي ممکن الهالك)	نادر الهالك (إي غير ممکن الهالك)	
1) الأشیا المنقولۃ 2) منافع العقار*	1) نفس العقار 2) منافع العقار*	إمام محمد
1) الأشیا المنقولۃ 2) منافع العقار*	1) نفس العقار	شيخین

Hidaayah #41 (old 17G)
 Page 166: Footnote



Instead of taking from Rashid directly,

Haamid will take (do qabdh of) rice from Fareed

1. First, on behalf of Raashid first
2. Then, again for himself

Afterwards, Haamid will re-sell to Nawaz

هداية ٣

42 (old 18A) (Page 174-175)

Achieved by	مماطلة 4 ways of في الصورة (في الذات)
اتحاد القدر = اتحاد المعيار = كيل/وزن	
اتحاد الجنس	في المعنى (content)
WE IGNORE because of 3 reasons	في الوصف (quality)
يدا بيد	في التقابض

HO #43 (old18B) -- Hidaayah P.177 (QUDOORI P. 288)

Ribaa--Illats and Hukm

(1) الوصفان = (2) القدر (كيل / وزن) مع الجنس = (3) علة الربا

(1) كيل / وزن = (2) القدر = (3) إليه المعنى المضمون

.....

التفاضل = UNEQUALLY = IN DIFFERENT AMOUNTS

(OPPOSITES)



.....

التتساوي = مثلاً بمثل = EQUAL AMOUNTS

.....

النساء = النسبة = التأخير = تأجيل = ادھار

= PAYING LATER = CREDIT =

(OPPOSITES)



.....

التقابض في الحال = يدا بيد

= نقداً =

= DOING QABDHA IMMEDIATELY = CASH

.....

NOTE: ملك (OWNERSHIP) ARE COMPLETED, قبول + ايجاب (TRANSFER) AS SOON AS
BUT قبض (POSSESSION) CAN TAKE PLACE LATER

Ahnaaf

حكم 2#	حكم 1#	علة 2# وصف 2#	علة 1# وصف 1#		
حرمة النساء	حرمة التفاضل	اتحاد القر = المعنى المفهوم اليه = المعيار = القر = الكيل والوزن	اتحاد الجنس = نسية	examples	صورة

✓ النساء حرام is (i.e must do تقابض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ كيلي (exists) قدر Both	✓ Same جنس	الحنطة يا لحنطة	اذا وجد الوصفان
✗ النساء Is not حرام (i.e. تقابض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Neither one is وزني nor كيلي (no قدر)	✗ Different جنس	العبد يا لثوب أو الشاة بالثوب	اذا عدم الوصفان
✓ حكم #2 النساء حرمته النساء	حكم #1 التفاضل حرمة التفاضل is not	شرط #1 Both كيلي (exists) قدر	Different	الحنطة باعله لشعر	اذا وجد أحد الوصفين
✓ النساء حرام is (i.e must do تقابض)	✓ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same	✓	الطعم او الثمنين جنس	الحنطة وبالحنطة الآخر
✓ النساء حرام is (i.e must do تقابض)	✓ التفاضل is not حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✗ Neither one is وزني nor كيلي (no قدر)	✓ Same	العبد بالعبد او الشاة با لشاة	اذا وجد أحد الوصفين و عدم الآخر
✓ النساء حرام is (i.e must do تقابض)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ There is no possibility to measure(no قدر) (كيل no)	✓ Same جنس	الحفنة بالحفتين للحنطة	
✓ النساء حرام is (i.e must do تقابض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Both كيلي (exists) قدر	✓ Same جنس	الحديد بالحديد	

	amounts)			
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗	✗ No علة	العبد بالثواب أو الشاة بالثواب
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	Different جنس	✓ الطعم	الحنطة بالشعير
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ No علة	العبد بالعبد أو الشاة بالشاة
✓ النساء is حرام (i.e must do تقباض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Same جنس	✓ الطعم	الحفنة بالحفنتين للحنطة
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ No علة	الحديد بالحديد

Ribaa--Illats and Hukm (Shafiee)

عند الشافعي

HO #44 (old18C) -- Hidaayah P.177 (QUDOORI P. 288)

Hanafi Riballats

From p. 172, line 2:

عند الاحناف (ص ١٧٢)

علنا الربا:

١. القدر (الكيل او الوزن)

٢. الجنس

شرط : none

اصل البيع: مباح

Ahnaaf

2# حكم	1# حكم	2# علة وصف	1# علة وصف		
حرمة النساء	حرمة التفاضل	اتحاد القر = المعنى المفهوم اليه = المعيار = القر = الكيل والوزن	اتحاد الجنس نسية	examples	صورة
✓ النساء حرام (i.e must do تفاصي)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Both كيلي (قدر exists)	✓ Same جنس	الخطة با لخطة	اذا وجد الوصفان
✗ النساء Is not حرام (i.e. تفاصي is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Neither one is وزني nor كيلي (قدر no)	✗ Different جنس	العبد با لثوب أو الشاة بالثوب	اذا عدم الوصفان
✓ النساء حرام (i.e must do تفاصي)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Both كيلي (قدر exists)	✗ Different جنس	الخطة با لشuber	اذا وجد أحد الوصفين وعدم الآخر
✓ النساء حرام (i.e must do تفاصي)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Neither one is وزني nor كيلي (قدر no)	✓ Same جنس	العبد بالعبد او الشاة با لشاة	اذا وجد أحد الوصفين وعدم الآخر
✓ النساء حرام (i.e must do تفاصي)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ There is no possibility to measure(no كيل no)	✓ Same جنس	الحفنة بالحفنتين للخطة	
✓ النساء حرام (i.e must do تفاصي)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Both كيلي (قدر exists)	✓ Same جنس	الحديد بالحديد	

HO #45 (old18D) -- Hidaayah P.177 (QUDOORI P. 288)

From p. 173, line 4:

Ribaa--Illats and Hukm (Shafiee)

عند الشوافع (ص ١٧٣)

علة الربا:

الطعم في المطعومات او الثمنية في الاثمان

شرط: الجنسية

المخلص من الربا: المساواة

اصل البيع: حرام

حکم 2#	حکم 1#	شرط 1#	علة 1#	
حرمة النساء ✓ النساء حرام is حرام (i.e must do تقباض)	حرمة التفاضل ✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	الجنسية ✓ Same جنس	الطعم أو الثمنية ✓ الطعم	الحنطة بالحنطة
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗	✗ علة No	العبد بالثوب أو الشاة بالثوب
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✗ Different جنس	✓ الطعم	الحنطة بالشعير
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ علة No	العبد بالعبد او الشاة بالشاة
✓ النساء حرام is حرام (i.e must do تقباض)	✓ التفاضل is حرام (i.e. must be sold in equal amounts)	✓ Same جنس	✓ الطعم	الحفنة بالحفنتين للحنطة
✗ النساء is not حرام (i.e. تقباض is NOT necessary)	✗ التفاضل is not حرام (i.e. but rather it is جائز)	✓ Same جنس	✗ علة No	الحديد بالحديد

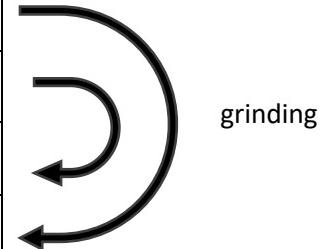
Handout #46 (old 19) p.183

Fals - falsayn

عديي و زني can be ثمن

	امام محمد	شيخين	فلسين	فلس	
	حرام ثنية +) (وزني	جائز يعتبران) (عديين	معيّن	معيّن	1
الكاليبيا للكالي أي الدين بالدين	حرام	حرام	غير معين (نساء)	غير معين (نساء)	2
نساء On one side	حرام	حرام	غير معين (نساء)	معين	3
نساء On one side	حرام	حرام	معين	غير معين (نساء)	4

Least dense		حنطة مقلية (roasted wheat)
More dense		حنطة غير مقلية (unroasted wheat)
Little more dense		دقيق
Most dense		سويفق



grinding

	Flour دقيق (أثاث)	سويفق (ستو)
Source	Made by grinding unbaked wheat حنطة غير مقلية becomes دقيق	Made by grinding baked wheat حنطة مقلية becomes سويفق
Density	Dense: Less space between particles.	Spread out: More space between particles.
Usage	Used to cook roti/paratha	سويفق حلوة And for mixing with water to drink in the hot summer season ”گرمی کا دشمن“

Handout #20 Page 187-189

الإمام محمد	الإمام أبو يوسف	الإمام أبي حنيفة	الوضعين	
حرام	حرام	جائز	الرطب بالتمر	
سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع التمر بالرطب فقال أينقص إذا جف فقيل نعم قال لا إذن		قال النبي صلى الله عليه وسلم حين أهدى له عامل خير ربطا أكل تمر خير هكذا	دليل	١
للصورة الأولى ثلاثة أقسام: ١. من نفس الجنس المسوبي – بيع مثلاً بمثل ٢. من نفس الجنس غير المسوبي – لا بيع ٣. متغير الجنس – بيع بأي قدر			قاعدة	
ف عند الصاحبين: الرطب بالتمر من القسم الثاني، وعند الإمام أبي حنيفة: من القسم الأول أو الثالث				
العنب بالزبيب				٢
حرام	حرام	جائز	دليل	ألف
أينقص ... لا إذن		قياس على الرطب بالتمر		
العنب بالزبيب				٢
حرام	حرام	حرام	دليل	ب
أينقص ... لا إذن		قياس على الحنطة المقلية بالحنطة غير المقلية		
وجه الفرق بين الصورة الثانية ب والصورة الأولى عند أبي حنيفة:			وجه الفرق	

				عند أبي حنيفة
حرام	حرام	حرام	الخنطة المقلية بغير المقلية	٣
جائز (لا يظهر التفاوت في المعقود عليه)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	الرطب بالرطب	٤
حرام (يعتبر أعدل الأحوال - أينقص ... لا إذن)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	الخنطة الرطبة بالخنطة الرطبة	٥
حرام (يعتبر أعدل الأحوال)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	الخنطة الرطبة بالخنطة اليابسة	٦
حرام (يعتبر أعدل الأحوال)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	الخنطة المبلولة بالخنطة المبلولة	٧
حرام (يعتبر أعدل الأحوال)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	الخنطة المبلولة بالخنطة اليابسة	٨
حرام (يعتبر أعدل الأحوال)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	التمر المنقع بالتمر المنقع	٩
حرام (يعتبر أعدل الأحوال)	جائز (في الحال)	جائز (في الحال)	الزبيب المنقع باليزبيب المنقع	١٠
عند الإمام محمد: إن كان التغيير بلا تغيير في اسم أي العوضين أو في أحدهما يفسد العقد وإن كان التغيير بتغيير الاسمين فلا يفسد العقد			قاعدة	
التفاوت المعتبر هو الذي يكون بصنع العباد، مثل الخنطة المقلية بالخنطة غير المقلية أو الخنطة بالدقيق والتفاوت غير المعتبر هو التفاوت الخلقي، مثل الجيد بالردي أو الخنطة الرطبة بالخنطة اليابسة			قاعدة	

1 live lamb weighs the same chopped meat (الحم)

Whole lamb

meat

Total weight = 75lbs

total weight = 75lbs

Ex. 1A: meat in lamb = 74lbs جائز same جنس 74 lbs. = meat

1lb = سقط جائز different جنس 1lb = meat

(Bones, skin, teeth, horns,)

Ex: 1b : meat in lamb = 30lbs جائز same جنس 30lbs = meat

45lbs = سقط جائز different جنس 45lbs=meat

Thus in all scenarios if the live animal & meat weighs same it is جائز

2) Copped meat is more than live animal

i.e. the live animal weighs less than the chopped meat

Live animal/whole lamb

meat

Total weight =75lbs

total weight =80lbs

Ex. 2a : meat in animal =74lbs جائز same جنس meat =74lbs

1lb = سقط جائز different جنس 6lbs = meat

Ex: 2b : meat in animal = 30lbs جائز same جنس 30lbs = meat

45lbs = سقط جائز different جنس 50lbs=meat

Thus in all scenarios if the live animal is less than the meat then it is جائز

3) Copped meat is less than live animal

i.e. the live animal weighs more than the chopped meat

Live animal/whole lamb

meat

Total weight = 75lbs

total weight = 70lbs

Ex. 3A: meat in lamb = 74lbs جائز جنس same 70 lbs. = meat

سقط = 1lb ?

Ex. 3b: meat = 71lbs not جائز جنس same 70lbs=meat

سقط = 4lb ?

Ex: 3c : meat in animal = 60lbs جائز جنس same 60lbs = meat

سقط = 15lbs جائز جنس different 10lbs=meat

Ex: 3d : meat in animal = 50lbs جائز جنس same 50lbs = meat

سقط = 25lbs جائز جنس different 20lbs=meat

Thus in scenarios 3 there is a chance of being جائز or not جائز thus scenarios 3 not

جواب الشixinين	امام محمد مقيس عليه
الغاصب غير موضوع علafادت المالك	لا يصح اعتاق الغاصب بنفسه بعد ان ادى الغاصب بالضمان للمالك
البيع اذا كان بشرط للبائع هو بيع غير مطلق (بل هو مقيد)	لا يصح اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادى الغاصب اذا كان للبائع خيار الشرط
الوجهان بيعل المشتري من الغاصب غير جائز هو ان الملك القطعي (بات) يطرأ على الملك الموقوف فذلك الملك القطعي يبطل الملك الموقوف	لا يصح بيع المشتري من الغاصب اذا اجاز مالك بعد البيع مع ان البيع اسرع من الاعتقاد الدليل ان البيع اسرع من الاعتقاد: بيع الغاصب اذا ادى الضمان جائز لكن اعتقاد الغاصب اذا ادى الضمان غير جائز
يصح (عند هلا لرح) اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادى الضمان	لا يصح اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادى الغاصب الضمان (صورة اذاء الضمان - لا صورة الاجازة)

المقيس. اعتقاد المشتري من الغاصب

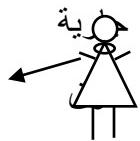
جواب الشixinين	دليل محمد رح مقيس عليه
الغاصب غير موضوع الإفادة الملك	لا يصح اعتقاد الغاصب نفسه بعد ان ادى الغاصب الضمان للمالك
البيع اذا كان بشرط للبائع هو بيع غير مطلق (بل هو مقيد)	لا يصح اعتقاد المشتري من البائع اذا كان للبائع خيار الشرط
الوجه ان بيع المشتري من الغاصب هو ان الملك القطعي يطرأ على الملك الموقوف فهو الملك القطعي يبطل الملك الموقوف	لا يصح بيع المشتري من الغاصب ثم اجاز الملك مع ان البيع اسرع من العتق (الدليل ان البيع اسرع من الاعتقاد بيع الغاصب اذا ادى الضمان جائز لكن اعتقاد الغاصب اذا ادى الضمان غير جائز
يصح (عند هلا لرح) اعتاق المشتري من الغاصب اذا ادى الضمان	لا يصح اعتقاد المشتري من الغاصب اذا ادى الغاصب الضمان



#50 (old23) p.258-259

أ#1A جارية قيمتها الف باع

1000 مثقال
1000 مثقال



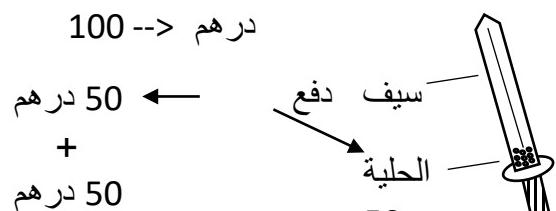
#1B

1000 نصية
1000 نقد



#2A

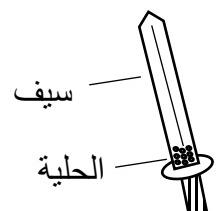
درهم 100 -->
دفع 50 درهم ←
+
50 درهم



#2B

درهم 50 -->

من ثمتها
من ثمتها

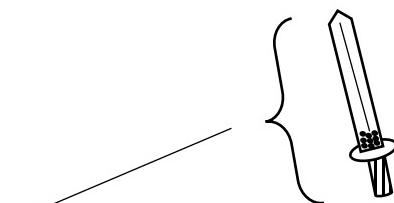


#2C

لا يتجلص

Not detachable

درهم 50

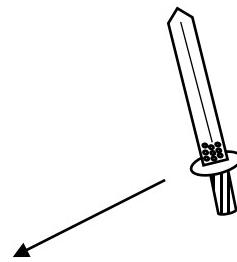


افترقا -----> بطل في الحلية
و كذافي السيف

#2D

تجلص بغير ضرر

Detachable



الحلية درهم
50 م

افترقا -----> جاز البيع في السيف
و يطل في الحلية

#51 (old #24)

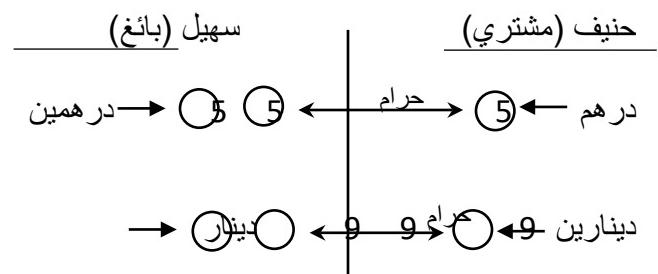
الهداية (261-262)

احتمال 3

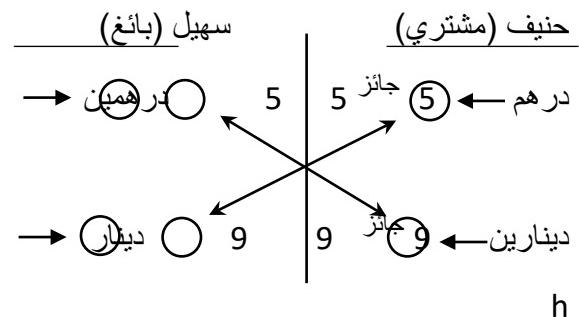
احتمال #1 مقابلة الجملة بالجملة : عند الشافعي رح و زفر رح

غير العقل The others are not allowed (according to them) because the other two cause

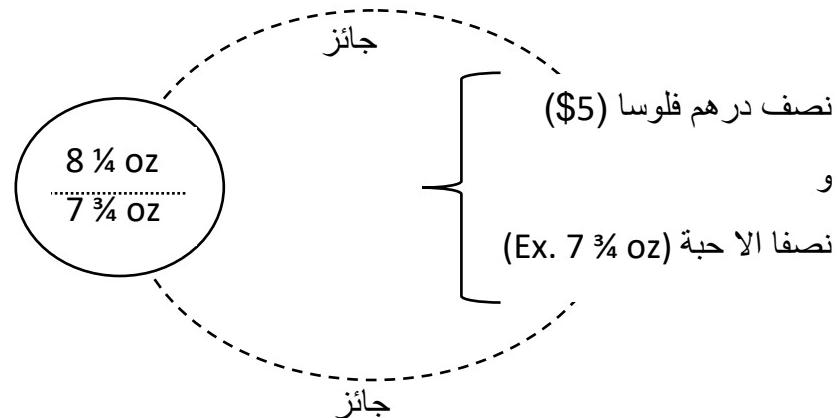
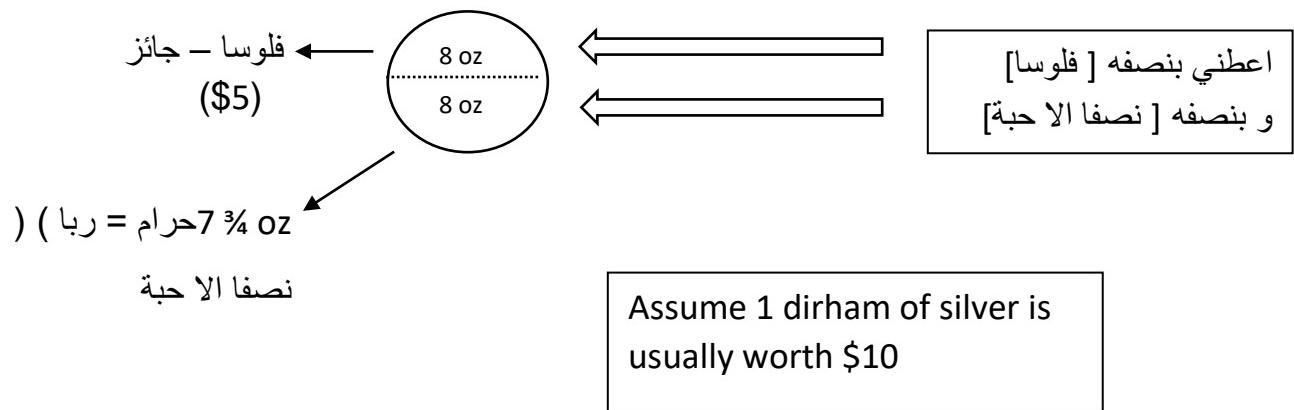
احتمال #2 : مقابلة الفرد بالفرد بجنس



احتمال #3 : مقابلة الفرد بالفرد بخلاف جنسه



#52 (old 25) p.273



#53 (old 26)

هداية 314-315

راشد

في الدين : بشير

مدعى = المقر مدعى عليه = منكر = مقر له

المدعى به = ميعاد (أجل)

في الكفالة : مدعى ا عليه = مكفول له مدعى = مكفول له = كفيل

المدعى به = المطالبة في الحال

مكفر لعنه : بشير -----> راشد

زيد (كفيل) = مقر مكفر = مقر له

عند الشافعي Note:

عند أبي يوسف note:

كفالات becomes like ديندين كفالة becomes like

فالقول المقر له في الفصلين فالقول قول المقر في الفصلين

h